THU.7.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 283
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 7/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 283
5/جمادالاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmall.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم اے بی ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صراف بازار، چوک، ناندیڑ

KJ
کنگن جیولرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور صراف بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صراف بازار، چوک، ناندیڑ

ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کا صدارتی انتخاب جیت گئے

واشنگٹن: 6/نومبر (ایجنسیز) ہفتوں پر محیط انتخابی مہم اور سخت مقابلے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کو امریکی صدارتی امیدوار میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ وہ امریکہ کے پہلے سابق صدر ہیں جنہیں کسی بھی مقدمے میں مجرم قرار دیا جا چکا ہے اور ان کے خلاف اب بھی کئی مقدمات زیر سماعت ہیں۔ ان تمام تر الزامات کے باوجود ریپبلکن امیدوار کی جیت نے امریکہ کو ایسی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے جس کی پہلے کوئی نظیر نہیں ملتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو وائٹ ہاؤس میں قدم رکھتے ہوئے ان چار قانونی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو نیویارک میں کاروباری ریکارڈ میں ردوبدل کے 34 سنگین الزامات میں پہلے ہی مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔ رواں برس مئی میں نیویارک میں ایک جیوری نے انہیں ایک پورن سٹار کو خاموش رہنے کے عوض رقم کی ادائیگی سے متعلق الزامات میں قصوروار ٹھہرایا تھا لیکن اس مقدمے میں ابھی سزا کا اعلان نہیں ہوا ہے۔

جج جوان مرچن نے ٹرمپ کی سزا کا وقت تعمیر سے موخر کر کے 26 نومبر مقرر کیا ہے۔ بروکلین کے سابق پراسیکیوٹر جولی رینڈل مین کے مطابق جج ٹرمپ کی جیت کے باوجود اس تاریخ پر سزا سنانے کا عمل جاری رکھ سکتے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق اس بات کا امکان کم ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کو قید کی سزا سنائی جائے۔ کیونکہ وہ پہلی بار کسی جرم کے مرتکب ہونے والے ایک عمر رسیدہ شہری ہیں۔ تاہم اگر انہیں قید کی سزا سنائی جاتی ہے تو ان کے وکلا فوری طور پر اس سزا کے خلاف اپیل دائر کریں گے اور یہ موقف اختیار کریں گے کہ جیل جانا ان کے سرکاری فرائض کی ادائیگی میں رکاوٹ بنے گا۔ رینڈل مین کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں اپیل کا عمل سالوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسپیشل پراسیکیوٹر جیک سمتھ نے گزشتہ سال ٹرمپ پر الزامات عائد کیے تھے جن کا تعلق ان کی 2020 کے انتخابی نتائج کو بدلنے کی مبینہ کوششوں سے تھا۔ ٹرمپ ان الزامات کی تردید کر چکے ہیں۔ یہ کیس میں قانونی پیچیدگیاں بے شمار ہیں۔ سپریم کورٹ نے رواں برس یہ قرار دیا تھا کہ سرکاری فرائض کے دوران کیے گئے اقدامات پر سابق صدر کو فوجداری کارروائی سے جزوی استثنا حاصل ہے۔ سابق وفاقی پراسیکیوٹر نعیمہ رحمانی کے مطابق چونکہ ٹرمپ جیت چکے ہیں اس لیے ان کے مجرمانہ معاملات ختم ہو جائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ "یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ کسی موجودہ صدر پر مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا۔ اس لیے انتخابی دھوکہ دہی کا مقدمہ ختم کر دیا جائے گا۔" رحمانی کا کہنا ہے کہ اگر جیک سمتھ نے مقدمہ ختم کرنے سے انکار کیا تو ٹرمپ انہیں برطرف کر سکتے ہیں، جس کا اظہار وہ پہلے ہی کر چکے ہیں۔ اکتوبر میں ایک ریڈیو انٹرویو کے دوران ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'میں انہیں دو سیکنڈوں کے اندر برطرف کر دوں گا۔'

خفیہ دستاویزات کا مقدمہ: اسپیشل پراسیکیوٹر جیک سمتھ ٹرمپ کے خلاف ایک اور مقدمے کو بھی لیڈ کر رہے ہیں، جس میں ٹرمپ پر الزام ہے کہ انہوں نے وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے بعد بھی خفیہ دستاویزات کو اپنے پاس رکھا۔ ٹرمپ ان الزامات کی بھی تردید کر چکے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے حساس دستاویزات کو اپنے گھر میں رکھا اور ان فائلوں کی واپسی میں رکاوٹ ڈالی۔ کیس پر مامور جج ایلین کینن ٹرمپ کے نامزد کردہ ہیں۔ جج کینن نے جولائی میں یہ کہتے ہوئے الزامات کو ختم کر دیا تھا کہ محکمہ انصاف نے اس کیس کی پیروی کے لیے جیک سمتھ کو صحیح طریقے سے نامزد نہیں کیا ہے۔ سمتھ نے اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر رکھی ہے۔ سابق وفاقی پراسیکیوٹر نعیمہ رحمانی کے مطابق ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کی صورت میں خفیہ دستاویزات کے کیس کا بھی وہی انجام ہو گا جو انتخابی کیس کا ہو گا۔ ٹرمپ پر الزام ہے کہ انہوں نے 2020 میں جارجیا میں مبینہ طور پر انتخابی نتائج کو تبدیل کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس مقدمے میں بھی متعدد رکاوٹیں سامنے آئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ اٹارنی فانی ولیس کو اس بنیاد پر نا اہل کروانے کی کوشش ہو رہی ہے کہ اس مقدمے کے لیے انہوں نے جس وکیل کی خدمات حاصل کر رکھی ہیں اس کے ان سے "تعلقات" ہیں۔ ایک اپیلٹ کورٹ اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا فانی ولیس کو اس مقدمے پر کام جاری رکھنے کی اجازت دی جائے یا نہیں۔ لیکن اب جبکہ ٹرمپ اگلے صدر ہیں تو اس مقدمے کو مزید تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، یا ممکنہ طور پر ختم بھی کیا جا سکتا ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق ٹرمپ کی مدت صدارت میں اس مقدمے کی کارروائی روک دی جائے گی۔ جج نے ٹرمپ کے وکیل سٹیو سیڈو سے سوال کیا کہ اگر ٹرمپ منتخب ہو جاتے ہیں تو کیا ان پر مقدمہ چلایا جا سکے گا؟ ٹرمپ کے وکیل نے کہا اس کا جواب یہ ہے کہ میرے خیال میں سپریمیسی کلاز کی موجودگی اور امریکہ کے صدر کی حیثیت سے ان کی ذمہ داریوں کے مدنظر یہ مقدمہ ان کی مدت صدارت کے اختتام تک ملتوی رہے گا۔

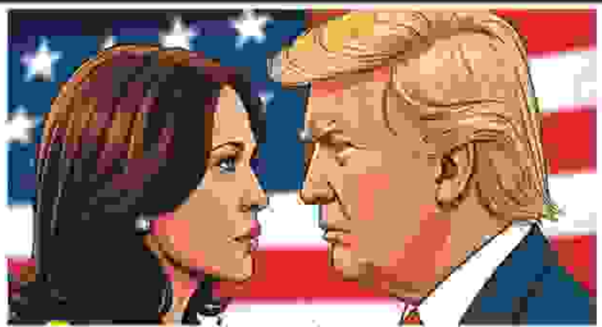

امریکی صدارتی انتخاب: مسلم اکثریتی خطہ میں ٹرمپ کی شاندار جیت اور کملا ہیرس کی شکست کی وجہ کیا رہی؟

واشنگٹن: 6/نومبر (ایجنسیز) امریکی صدارتی انتخاب میں ایک بار پھر ڈونلڈ ٹرمپ نے بازی مار لی ہے۔ اپنی انتخابی حریف کملا ہیرس سے کافی آگے نکل رہے ہیں۔ اس انتخاب میں سب سے چونکانے والی بات جو سامنے نکل کر آئی ہے وہ یہ کہ مسلم اکثریتی علاقوں میں ٹرمپ نے بہترین مظاہرہ کیا ہے۔ مشی گن ریاست میں جہاں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے وہاں سے ٹرمپ نے کملا ہیرس کو شکست دے دی ہے۔ رواں انتخاب سے قبل تک وہاں سے ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار بازی مارتے آ رہے تھے۔ لیکن اس بار معاملہ اس کے برعکس ہو گیا اور مسلم ووٹرز کی پہلی پسند ٹرمپ رہے۔ مسلم علاقوں میں جیت سے جہاں ٹرمپ کی پارٹی ریپبلکن کافی خوش ہے وہیں ڈیموکریٹک پارٹی کے لئے یہ شکست ایک برے خواب کی طرح ہے۔ حالانکہ ماضی میں یہ مانا جاتا رہا ہے کہ ریپبلکن پارٹی نے ہمیشہ سے مسلم مخالف فیصلے دیئے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے گزشتہ دور حکومت میں کئی مسلم مخالف فیصلے لئے تھے جس میں سے ایک کئی مسلم ممالک پر سفری پابندی تھی۔ جو بائیڈن نے اقتدار میں آتے ہی اس پابندی کو ہٹا دیا۔ خبر رساں ایجنسی 'آج تک' کے مطابق حال ہی میں مسلم اکثریتی ریاست مشی گن میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ریلی کا انعقاد کیا جس میں انہوں نے کچھ مسلم لیڈران کو بھی مدعو کیا تھا۔ ریلی کو خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا "عرب امریکی اور مسلم ووٹرز اسرائیل اور غزہ میں امریکہ کی خارجہ پالیسی سے ناراض ہیں۔" انہوں نے اپنے خطاب میں آگے کہا کہ "یہاں رہنے والے عرب مسلم ووٹرز اس انتخاب کے نتائج کو ایک طرف سے دوسری طرف کر سکتے ہیں۔" ٹرمپ کی منعقدہ اسی ریلی میں اس خطے کے معروف مسلم مذہبی رہنما امام بلال الظاہری نے اسٹیج سے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "مسلم ووٹرز اس بار کے انتخاب میں ٹرمپ کے ساتھ ہیں۔ ٹرمپ نے جنگ نہیں امن و شانتی قائم کرنے کی بات کی ہے۔ ہم تمام مسلمان ٹرمپ کے ساتھ ہیں کیونکہ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مشرق وسطی اور یوکرین میں جاری جنگ ختم کر دیں گے۔" امریکی صدارتی انتخاب سے ایک روز قبل ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا جس میں انہوں نے لکھا کہ "ہم امریکی انتخاب کی تاریخ میں سب سے بڑا اتحاد بنا رہے ہیں۔ اس میں مشی گن میں عرب اور مسلم ووٹرز کی ریکارڈ تعداد شامل ہیں، جو امن چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کملا اور ان کی جنگ کی حمایت کرنے والی کابینہ مشرق وسطی پر حملہ کرے گی، لاکھوں مسلمانوں کو قتل کرے گی اور تیسری عالمی جنگ شروع کرے گی۔ ٹرمپ کو ووٹ دیں اور امن و شانتی لائیں۔" دوسری جانب جو بائیڈن سے مسلم کافی ناراض ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ ایک سال سے اسرائیل اور فلسطین کے جنگ میں بائیڈن نے اسرائیل کا کھل کر ساتھ دیا ہے۔ حالانکہ مسلم ووٹرز نے ہمیشہ سے ڈیموکریٹک پارٹی کا ساتھ دیا تھا۔ اس کے باوجود بائیڈن نے اسرائیل کی ہتھیاروں سے مسلسل مدد کی ہے۔ جس کی وجہ سے ٹرمپ کی شاندار جیت ہوئی اور کملا ہیرس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ قابل ذکر ہے کہ 2017 میں جب ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کے اقتدار پر قبضہ کیا تھا تو انہوں نے کئی مسلم ممالک پر سفری پابندی عائد کر دی تھی جس میں عراق، شام، ایران، لیبیا، صومالیہ، سوڈان اور یمن شامل ہیں۔ اس بار کے انتخاب میں بھی ٹرمپ نے "سفری پابندی" کی بات دہرائی ہے۔ اس کے باوجود بھی مشی گن میں ٹرمپ کی جیت اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ امریکی مسلمان ٹرمپ کے امن و شانتی کے وعدے سے پُرامید ہیں۔

وائناڈ ضمنی انتخاب: بی جے پی کی تقسیم کی سیاست کے خلاف لڑوں گی، پرینکا گاندھی

وائناڈ: 6/نومبر (ایجنسیز) کانگریس کی جنرل سیکریٹری پرینکا گاندھی نے وائناڈ کے چرولکوڈ میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کیا، جس میں انہوں نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں اور بی جے پی کی تقسیم کی سیاست پر تنقید کی۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز وائناڈ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا کہ وہ انہیں بے پناہ محبت اور احترام دے رہے ہیں۔ پرینکا نے کہا کہ وائناڈ کی تہذیب اور ثقافت ہندوستان کی اقدار کا عکس ہے جہاں تمام مذاہب کے لوگ یکجہتی کے ساتھ رہتے ہیں۔ پرینکا نے کہا کہ بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ دس برسوں میں ملک میں تقسیم اور نفرت کا بیانیہ بڑھایا گیا ہے جس کا مقصد عوام کو اصل مسائل سے توجہ ہٹانا ہے۔ بی جے پی نے عوامی مسائل جیسے کہ مہنگائی، بے روزگاری، اور اقتصادی مشکلات کو پس پشت ڈال دیا ہے، جس سے عام لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے خواتین کے حقوق کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ہمیشہ سماج کو جوڑ کر رکھنے کا کردار ادا کرتی ہیں اور ان کے لئے مسائل مزید بڑھ رہے ہیں۔ پرینکا نے کسانوں کے مسائل پر بھی بات کی اور کہا کہ کسانوں کو ان کی فصلوں کا مناسب معاوضہ نہیں ملتا اور نہ ہی ان کے نقصان کی تلافی ہوتی ہے۔ انہوں نے وائناڈ میں زراعت کی صلاحیت پر زور دیا اور کہا کہ یہاں کی پیداوار جیسا کہ ناریل، ربڑ اور مسالے دیگر علاقوں سے منفرد ہیں لیکن حکومت کی غلط پالیسیوں نے زراعت کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت بڑے صنعتکاروں کے قرض معاف کرتی ہے لیکن کسانوں کے لئے کوئی رعایت نہیں دیتی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صراف بازار، چوک، ناندیڑ

آر ایس ایس میں سیدھا حملہ کرنے کی ہمت نہیں، اس لیے وہ چھپ کر آئین پر حملے کرتی ہے: راہل گاندھی

ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے سے مودی کی نیندیں حرام

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی ناگپور میں 'آئین کا اعزاز' کانفرنس میں شرکت

ناگپور/ممبئی: بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے ملک کو جو آئین دیا ہے، وہ محض ایک کتاب نہیں، بلکہ جینے کا منتر ہے۔ اس آئین میں بدھ، اشوک، مہاتما پھولے، شاہو مہاراج، مہاتما پھلے اور ساوتری بائی پھلے جیسی عظیم شخصیات کی آواز شامل ہے۔ آئین کے خیالات ہزاروں سال پرانے ہیں اور اس میں تمام ذات، مذہب اور علاقوں کا احترام شامل ہے۔ یہی آئین بی جے پی اور آر ایس ایس کی جانب سے مسلسل حملوں کا نشانہ بن رہا ہے۔ آر ایس ایس آئین پر سیدھا حملہ نہیں کر سکتی، اس لیے وہ اس پر چھپ کر حملے کرتی ہے۔ اگر آر ایس ایس میں ہمت ہوتی تو وہ سامنے آ کر حملہ کرتی۔ یہ سخت تنقید لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کی ہے۔ ناگپور میں آئین اعزاز کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ پر بھرپور حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور مہاتما گاندھی خود کے بارے میں نہیں بولتے تھے بلکہ جب بھی بولتے تو وہ کروڑوں لوگوں کی آواز ہوتی تھی۔ آئین میں سب کی ترقی کی ضمانت دی گئی ہے۔ آئین کی وجہ سے بنیادی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور عوامی اسپتال موجود ہیں۔ انتخابی کمیشن اور سرکاری ادارے ہیں۔ آئین میں ایک فرد ایک ووٹ، ہر ذات، مذہب اور علاقے کا احترام کیا گیا ہے۔ لیکن ملک میں 90 فیصد لوگوں پر روز ظلم ہو رہا ہے۔ اس کے خلاف ہماری لڑائی ہے۔ یہ 90 فیصد لوگ جیلوں اور منریگا میں نظر آتے ہیں۔ اس ظلم کو دور کرنے کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری ضروری ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کی وجہ سے وزیر اعظم نریندر مودی کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں۔ جب میں ذات پر مبنی مردم شماری پر بات کرتا ہوں تو نریندر مودی مجھ پر الزام لگاتے ہیں کہ میں ملک توڑنے کی بات کر رہا ہوں۔ ذات پر مبنی مردم شماری پر کیا موقف اختیار کرنا ہے اس پر آر ایس ایس میں بھی غور ہو رہا ہے، لیکن انہوں نے کوئی بھی موقف اختیار کیا ہو، ذات پر مبنی مردم شماری کرنے سے کوئی روک نہیں سکتا اور 50 فیصد ریزرویشن کی حد بھی ختم کی جائے گی۔ راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر کسان قرض ادا نہ کر پائیں تو انہیں جیل بھیج دیا جاتا ہے اور جو کروڑوں کا قرض لے کر ملک چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں انہیں صنعت کار کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں سوال کیا کہ شیشو منڈپ کے لیے اتنی رقم کہاں سے آئی ہے؟ کہا جاتا ہے کہ یہ رقم گجرات، راجستھان، مدھیہ پردیش، نیشنل ہائی وے اور اڈانی، امبانی کی ہے۔ پانچ فیصد لوگ ملک چلا رہے ہیں۔ ناگپور پہنچنے کے فوراً بعد راہل گاندھی نے دکشا بھومی کا دورہ کیا اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ انچارج رمیش چنیتھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، ریاستی اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، ناگپور شہر ضلع کانگریس کے صدر ایم ایل اے وکاس ٹھاکرے، ایم ایل اے ابھیجیت ونجاری اور کانگریس کے عہدیدار و کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

راہل گاندھی کی جدوجہد آئین کے تحفظ کے لیے ہے: نانا پٹولے

ممبئی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے ناگپور میں پہلے ہی جلسے سے بھارتیہ جنتا پارٹی اور دیویندر فڈنویس کے ہوش اڑ گئے۔ گھبراہٹ میں فڈنویس نے راہل گاندھی پر بے بنیاد الزامات لگانے شروع کر دیے ہیں۔ ہندو مذہب میں لال رنگ کو مقدس سمجھا جاتا ہے مگر بی جے پی کو یہی رنگ آئین کی کتاب پر ناپسند ہے۔ آئین کی کتاب کا رنگ لال ہو، پیلا یا کالا ہو یہ تعین کرنے کا اختیار آئین مخالف لوگوں کو نہیں ہونا چاہیے۔ کیا آئین بچانا بی جے پی اور فڈنویس کو شہری نکسلوا لگتا ہے؟ بھارت جوڑو یاترا میں راہل گاندھی کے ساتھ چلنے والے سماجی لوگ کیا شہری نکسلواد کے زمرے میں آتے ہیں؟ دیویندر فڈنویس کو بھارت جوڑو یاترا میں شامل مہاراشٹر کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہے۔ فڈنویس پر تنقید کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی آئین کو بچانے کے لیے کوشاں ہیں اور آئین کی کتاب عوام کے سامنے رکھتے ہیں۔ جن لوگوں نے آئین اور ریزرویشن کی مخالفت کی اور آئین کو جلایا، بی جے پی نے ہمیشہ ان کی حمایت کی۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کے مرکزی طاقت کے قریب سوریش بھٹ آڈیٹوریم میں راہل گاندھی کا آئین کا اعزاز پروگرام ہونے پر ان کی بے چینی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اگر بی جے پی کو بائیں بازو کی سوچ رکھنے والے لوگ ملک دشمن لگتے ہیں تو انہیں بتانا چاہیے کہ کیرالا میں بائیں بازو کی حکومت ہے، مغربی بنگال میں بائیں بازو نے کئی دہائیوں تک حکمرانی کی ہے اور آج بھی ملک میں بائیں بازو کے ایم ایل اے اور ایم پی موجود ہیں۔ کیا ان کو ووٹ دینے والے عوام بھی ملک مخالف ہیں؟ اگر بی جے پی کو ایسا لگتا ہے تو مرکز میں ان کی حکومت ہے، فڈنویس ان کے خلاف کارروائی کریں۔ بی جے پی کو یہ حق کس نے دیا کہ وہ کسی کو محب وطن یا مخالف وطن قرار دے سکے؟ پٹولے نے مزید کہا کہ راہل گاندھی ہی بی جے پی کے لیے سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، اور اسی لیے منوواد سوچ رکھنے والے لوگ انہیں بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر ریاست کی عوام باشعور ہے اور بی جے پی کو سبق سکھائے بغیر سکون سے نہیں بیٹھیں گے۔

دفعہ 370 پر نیشنل کانفرنس کی قرارداد مایوس کن ہے
پی ڈی پی بہتر قرارداد لائے گی: محبوبہ مفتی

سری نگر: 6/نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے نیشنل کانفرنس کی طرف سے دفعہ 370 پر پیش کی گئی قرارداد کو مایوس کن قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قرارداد میں اگرچہ خصوصی درجے کی منسوخی پر خدشات کا اظہار کیا گیا ہے لیکن اس میں اس فیصلے کو غیر آئینی قرار دینے کے بجائے مذاکرات کی بات کی گئی ہے۔ محبوبہ مفتی نے سری نگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ پی ڈی پی دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی کے لیے نیشنل کانفرنس کی قرارداد میں ترامیم لانے پر غور کر رہی ہے تاکہ واضح طور پر خصوصی اختیارات کی بحالی کی بات شامل کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قرارداد کمزور ہے اور پی ڈی پی ایک ایسی قرارداد پیش کرے گی جس میں ان آرٹیکلز کی بحالی کا واضح ذکر ہو۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ پی ڈی پی نے جموں و کشمیر کے عوام سے وعدہ کیا ہے کہ وہ خصوصی اختیارات کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پی ڈی پی کا اصولی موقف ہے کہ دفعہ 370 اور 35 اے کو بحال کیا جانا چاہیے۔ محبوبہ نے نیشنل کانفرنس کی قرارداد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کہیں بھی واضح طور پر دفعہ 370 کا ذکر نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے یہ قرارداد بہتر ہو سکتی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیشنل کانفرنس نے بحالی کے بجائے مذاکرات کی وکالت کی ہے، جبکہ کشمیری عوام کی تذلیل کرنے والوں سے مذاکرات کیسے ممکن ہیں؟ پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمٰن پرہ کی پیش کردہ قرارداد کے حوالے سے محبوبہ مفتی نے کہا کہ وہ نیشنل کانفرنس سے زیادہ مضبوط تھی کیونکہ پی ڈی پی نے غیر آئینی فیصلے کی مذمت کی تھی جبکہ نیشنل کانفرنس کی قرارداد میں مذمت شامل نہیں ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اس کے باوجود پی ڈی پی کے ممبران نے نیشنل کانفرنس کی قرارداد کی حمایت کی ہے، کیونکہ پی ڈی پی اصولی طور پر جموں و کشمیر کے خصوصی اختیارات کے لیے جدوجہد کرتی رہے گی۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جے پی سی کے رویے پر تشویش
وقف ترمیمی بل پر ضوابط کی خلاف ورزی کا الزام

نئی دہلی: 6/نومبر (ایجنسیز) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وقف سے متعلق جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے رویے پر شدید اعتراض کرتے ہوئے کمیٹی پر دستوری و پارلیمانی ضابطوں کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ جے پی سی کو وقف ترمیمی بل 2024 پر صرف متعلقہ افراد اور اداروں سے رائے لینی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے نہ صرف مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں بلکہ غیر متعلقہ تنظیموں جیسے محکمہ آثار قدیمہ، بار کونسل اور آر ایس ایس کی ذیلی تنظیموں سے بھی رائے طلب کی ہے۔ ڈاکٹر الیاس نے اس امر پر شدید اعتراض کیا کہ کئی ایسے اداروں اور تنظیموں کو مدعو کیا گیا ہے جن کی سماج میں کوئی اہمیت نہیں ہے، جس سے بل کی حمایت میں غیر متعلقہ لوگوں کی رائے حاصل کرنے کی کوشش واضح ہوتی ہے۔ اس سے قبل، جے پی سی میں شامل حزب اختلاف کے اراکین نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھ کر جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کے طرز عمل پر اعتراضات اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ جے پی سی کی میٹنگوں کو اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ حزب اختلاف کے اراکین کو تفصیلی مطالعہ اور رائے دینے کا موقع نہیں مل رہا۔ حزب اختلاف کے 6 اراکین نے ایک بار پھر اسپیکر کو خط لکھ کر چیئرمین کے رویے کی شکایت کی ہے، جس کے باعث جے پی سی میں اتفاق رائے کے بجائے پارٹی مفادات کی بنیاد پر فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر الیاس نے مزید کہا کہ جب یہ بل لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا تو حزب اختلاف کے اراکین نے اس پر اعتراض کیا تھا اور مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر مسلم تنظیموں نے اس کی کھل کر مخالفت کی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بل کی تیاری میں مستند مسلم تنظیموں کے اعتراضات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور غیر متعلق افراد کی رائے کو نظرانداز کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیٹی کو عجلت میں کوئی رپورٹ پیش نہیں کرنی چاہیے بلکہ پارلیمانی طریقہ کار کے تحت تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد کسی متفقہ نتیجہ پر پہنچ کر ہی اسپیکر کو رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ جے پی سی کے اراکین جمہوری اقدار اور دستوری تقاضوں کو مدنظر رکھ کر فیصلہ کریں گے۔

بلڈوزر کارروائی کے معاملہ میں سپریم کورٹ کی یوگی حکومت کو پھٹکار
25 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم

نئی دہلی: 6/نومبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ قانونی اور انسانی حقوق کے اصولوں کی پاسداری کرے۔ یہ تبصرہ اس وقت سامنے آیا جب عدالت نے ایک درخواست پر سماعت کی، جس میں ایک شہری منوج ٹبریوال آکاش کی جانب سے اتر پردیش کے ضلع مہاراج گنج میں ان کے مکان کے خلاف کی گئی کارروائی پر سوال اٹھایا گیا تھا۔ سن 2019 میں ریاستی حکام نے سڑک کو چوڑا کرنے کے منصوبے کے تحت ان کے گھر کو منہدم کر دیا تھا۔ منوج کی درخواست پر عدالت نے ریاستی حکومت کو 25 لاکھ روپے کا عبوری معاوضہ فراہم کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ، جس میں چیف جسٹس بھی شامل ہیں، نے اس توڑ پھوڑ کو غیر قانونی اور من مانی قرار دیتے ہوئے ریاستی افسران کی جانب سے اختیارات کے غلط استعمال پر برہمی کا اظہار کیا۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ کس بنیاد پر یہ مکانات غیر قانونی قرار دیے گئے اور مکانات کو منہدم کرنے سے قبل رہائشیوں کو اطلاع کیوں نہیں دی گئی۔ عدالت نے ریاستی حکومت کے اس عمل کو ناانصافی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا اور واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے شہریوں کے حقوق کا احترام کرے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی پوچھا کہ کیا ریاستی حکومت نے 1960 کے بعد سے اب تک ان مکانات کے حوالے سے کوئی کارروائی کی یا صرف حالیہ منصوبے کے دوران ہی ان مکانات کو غیر قانونی قرار دیا گیا؟ سپریم کورٹ کی بنچ نے مزید کہا کہ یہ رویہ ریاست کی من مانی کو ظاہر کرتا ہے اور رہائشیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا، "کسی بھی صورت میں آپ یہ اختیار نہیں رکھتے کہ اچانک بلڈوزر لے کر آئیں اور لوگوں کے گھروں کو منہدم کر دیں۔ اس طرح لوگوں کے گھروں میں زبردستی مداخلت کرنا انتشار کے مترادف ہے اور اسے کسی طور بھی قانونی جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔" عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ جب کسی کے گھر کو نقصان پہنچایا جاتا ہے تو اس کا براہ راست اثر اس کے خاندان کی معاشی اور سماجی زندگی پر پڑتا ہے۔

یمنا کے گھاٹوں پر 'چھٹھ پوجا' کی اجازت دینے سے دہلی ہائی کورٹ کا انکار

نئی دہلی: 6/نومبر (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے یمنا کے گھاٹوں پر چھٹھ پوجا کی اجازت دینے کی درخواست مسترد کر دی ... [illegible]

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
07 Nov. 2024

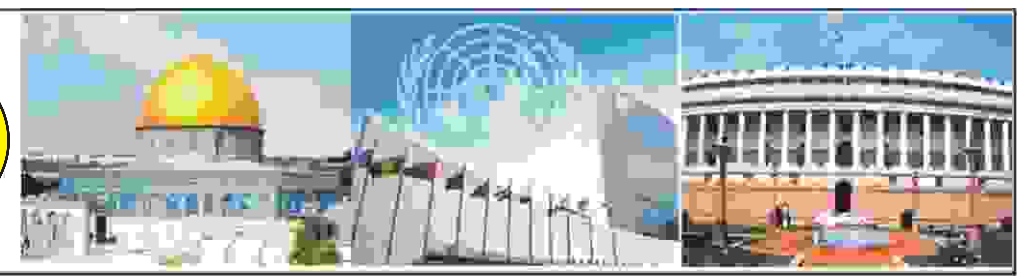

ڈونلڈ ٹرمپ: امریکہ کے 'رنگین مزاج ارب پتی' شخص سے دوسری بار صدارتی الیکشن میں 'فتح' کے اعلان تک

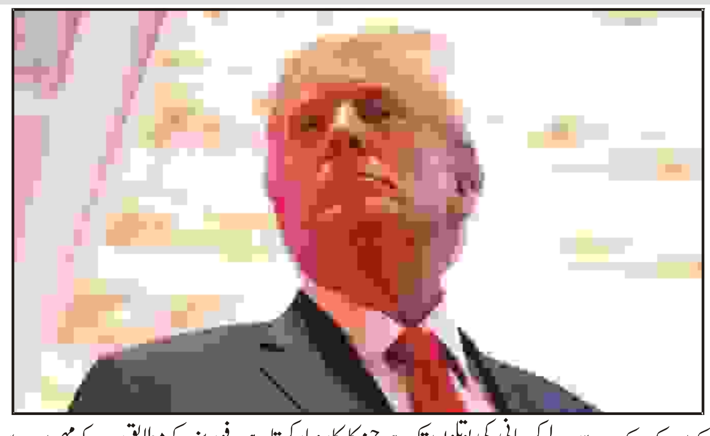

اگر چہ ابھی امریکی صدارتی انتخاب کے نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے تاہم اہم سوئنگ ریاستوں میں فیصلہ کُن برتری حاصل کرنے کے بعد ریپبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی 'شاندار فتح' کا اعلان کر دیا ہے۔ اہم سوئنگ ریاستوں شمالی کیرولائنا، جارجیا اور پینسلوینیا میں فیصلہ کُن برتری حاصل کرنے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی شہریوں نے انھیں غیر معمولی مینڈیٹ سے نوازا ہے اور اب اُن کا اگلا دور امریکہ کا 'سنہری دور' ہوگا جس میں وہ اپنے ملک کو پھر سے عظیم بنائیں گے۔ سنہ 2016 میں امریکہ کی صدارت کے لیے پہلے بار امیدوار بننے سے کہیں پہلے ڈونلڈ ٹرمپ کا شمار ملک کے مشہور اور رنگین ارب پتیوں میں ہوتا تھا۔ ایک زمانے میں اُن کے امریکہ کے صدر بن جانے کو ایک ایسی بات سمجھا جاتا تھا جس پر یقین کرنا مشکل ہو لیکن اب 78 سالہ ٹرمپ نے دوسری بار امریکہ کا صدر بننے کا اعلان کیا ہے۔ جب ٹرمپ 2016 میں پہلی بار صدارتی انتخاب لڑ رہے تھے تو ان کے امیدوار بننے کے بارے میں بہت سے سوالات تھے اور ان کی کامیابی کے بارے میں شبہات کی بہت سی وجوہات بھی تھیں۔ ان کی متنازع انتخابی مہم میں، تارکین وطن پر سختی سب سے اہم مسئلہ تھا۔ اس کے علاوہ ان کی بطور ایک مشہور شخصیت زندگی بھی سوالوں میں گھری ہوئی تھی۔ لیکن انھوں نے تمام پیشن گوئیوں کو غلط ثابت کیا اور ریپبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار بننے کی دوڑ میں بے باک مہم کی مدد سے تجربہ کار سیاستدانوں کو پچھاڑ دیا اور پھر ایک قدم آگے بڑھ کر انھوں نے ہلیری کلنٹن کے خلاف صدارتی انتخاب بھی جیت لیا۔ ان کا پہلا صدارتی دور تنازعات سے بھرپور رہا جس کے باوجود انھوں نے حیران کن طریقے سے سیاسی میدان میں واپسی اختیار کی۔

لیکن وہ یہاں تک کیسے پہنچے؟

نیویارک میں جائیداد کے کاروبار سے منسلک فریڈ ٹرمپ کے بچوں میں ڈونلڈ ٹرمپ کا چوتھا نمبر تھا۔ بے پناہ خاندانی دولت کے باوجود انھوں نے اپنے والد کی کمپنیوں میں چھوٹی موٹی ملازمتیں کیں اور جب ڈونلڈ ٹرمپ 13 سال کے تھے تو اُن کے والد کو ان کے کمرے سے ایک چاقو ملا تو انھوں نے فوراً ان کی اصلاح کے لیے انھیں ملٹری سکول روانہ کر دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ بیس بال ٹیم کے کپتان کی حیثیت سے اچھے کھلاڑی ثابت ہوئے اور انھیں صفائی ستھرائی کے لیے 'نیٹ نیس اینڈ آرڈر' کا اعزاز بھی ملا لیکن ملٹری اکیڈمی میں وہ قریبی دوست بنانے میں ناکام رہے۔ سنہ 1964 میں سکول سے فارغ ہونے کے بعد اور گلیمر کی دنیا سے بہت زیادہ متاثر ہونے کے سبب اُن کے ذہن میں فلم سکول جانے کا خیال مچلنے لگا لیکن انھوں نے فورڈہم یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور پھر دو سال بعد پینسلوینیا یونیورسٹی کے وارٹن بزنس سکول منتقل ہو گئے۔ یہیں سے وہ کاروبار سنبھالنے کے لیے اپنے والد کی پسندیدہ اولاد بنے۔ انھیں ان کے بڑے بھائی فریڈ ٹرمپ جونیئر پر ترجیح دی گئی تھی جنھوں نے پائلٹ بننے کا فیصلہ کیا تھا اور پھر 43 برس کی عمر میں کثرتِ شراب نوشی کی وجہ سے وہ وفات پا گئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کہتے رہے ہیں کہ بھائی کی موت ہی ان کی شراب اور سگریٹ ترک کرنے کی وجہ بنی۔ جائیداد کی تعمیر اور خرید و فروخت کے کاروبار میں قدم رکھنے کے بارے میں، ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے والد سے 10 لاکھ ڈالر قرض لے کر کاروبار شروع کیا اور بعد میں، وہ خود ان کے کاروبار میں شامل ہو گئے۔ ان کے والد رہائشی عمارتوں کی تعمیر کا کاروبار کرتے تھے۔ ٹرمپ نے نیویارک میں اپنے والد کے غیر منقولہ جائیداد کے کاروبار میں اضافہ کیا اور پھر 1971 میں اس کمپنی کی باگ ڈور سنبھالی اور اس کا نام ٹرمپ آرگنائزیشن رکھ دیا۔ ان کے والد کی وفات سنہ 1999 میں ہوا تھا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ اپنے والد سے بہت متاثر تھے۔

کاروباری برانڈ

ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی کمپنی کے کاروبار کو نیویارک شہر میں بروکلین اور کوئینز میں رہائشی عمارتوں کی تعمیر سے مین ہٹن میں بڑے تعمیراتی منصوبوں تک پہنچا دیا۔ انھوں نے قدیم کموڈور ہوٹل کو گرینڈ حیات میں تبدیل کیا اور ففتھ ایوینیو پر علاقے کی مشہور ترین عمارتوں میں سے ایک، 68 منزلہ دی ٹرمپ ٹاور بنائی۔ اس کے بعد وہ اپنے خاندانی نام پر ہی ایک ایک کر کے عمارتیں تعمیر کرتے رہے۔ ٹرمپ پیلس، ٹرمپ ورلڈ ٹاور، ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل اینڈ ٹاور۔ یہ فہرست طویل ہے اور آج ممبئی، استنبول اور فلپائن میں بھی ٹرمپ ٹاورز موجود ہیں۔ انھوں نے تفریح کی دنیا میں بھی قدم رکھا اور یہاں بھی اپنی سلطنت قائم کی۔ 1996 سے 2015 تک وہ مس یونیورس مقابلوں کے مالک تھے۔ اس کے علاوہ وہ مس یو ایس اے، مس ٹین یو ایس اے جیسے مقابلۂ حسن کے منتظم بھی تھے۔ سنہ 2003 میں ٹرمپ این بی سی ٹی وی شو اپرینٹس میں نمودار ہوئے۔ اس شو میں امیدواروں نے ٹرمپ کی کمپنی میں نوکری حاصل کرنے کے لیے مقابلہ کیا۔ انھوں نے شو کے 14 سیزنز میں کام کیا اور دعویٰ کیا کہ اس کے لیے ٹی وی کمپنی نے انھیں 213 ملین ڈالر ادا کیے۔ اس شو کے دوران ان کا روایتی جملہ 'یو آر فائرڈ' (یعنی تمھیں نوکری سے فارغ کیا جاتا ہے) بہت مشہور ہوا۔ ٹرمپ نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں اور اُن کا اپنا برانڈ بھی ہے جو ٹائی سے لے کر پانی کی بوتلوں تک ہر چیز کا کاروبار کرتا ہے۔ فوربز کے مطابق، ٹرمپ کے کل اثاثوں کی مالیت چار ارب ڈالر ہے۔ ٹرمپ نے کم از کم چھ مواقع پر کاروباری بینک کرپسی یعنی دیوالیہ پن ظاہر کیا اور ان کے متعدد منصوبے، جن میں ٹرمپ یونیورسٹی اور ٹرمپ سٹیکس شامل ہیں، ناکام رہے ہیں۔

خاندان

ڈونلڈ ٹرمپ نے تین مرتبہ شادی کی تاہم ان کی سب سے مشہور اہلیہ ایوانا زیلنیکو وا تھیں جو کہ ایک چیک ماڈل اور ایتھلیٹ تھیں۔ ان کے تین بچے ہوئے، ڈونلڈ جونیئر، ایوانکا اور ایرک۔ ٹرمپ کے لیے 1990 ان کی اہلیہ سے بہت ہی مہنگی طلاق پر ختم ہوا کیونکہ ان کی اہلیہ کو ان کے ایک معاشقے کا علم ہو گیا تھا۔ عدالتی مقدمے کے دوران، جو اخباروں کی شہ سرخیوں کی زینت بنا رہا، ٹرمپ کی سابقہ اہلیہ نے گھریلو تشدد کے الزامات بھی عائد کیے تاہم بعد میں انھوں نے ان الزامات کی سنجیدگی کو کمتر دکھانے کی کوشش کی اور ٹرمپ پر بننے والی ایک نئی فلم میں اس تنازع کا احاطہ بھی کیا گیا ہے۔ سنہ 1993 میں ٹرمپ نے اداکارہ مارلا میپلز سے شادی کی۔ ان کی ایک بیٹی ٹفنی ہے اور یہ شادی بھی 1999 میں طلاق پر ختم ہوئی۔ ٹرمپ نے سلووینیا سے تعلق رکھنے والی اپنی موجودہ اہلیہ میلانیا ناس سے 2005 میں شادی کی اور ان کا ایک بیٹا بیرن ولیم ٹرمپ ہے۔ تاہم غیر ازدواجی تعلقات اور جنسی نوعیت کے الزامات نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ رواں سال دو مختلف عدالتوں میں جیوری نے فیصلہ سنایا کہ ٹرمپ مصنفہ ای جین کیرول کی جانب سے جنسی ہراسانی کے الزامات کی تردید کر کے ہتک عزت کے مرتکب ہوئے ہیں اور ٹرمپ کو مجموعی طور پر 88 ملین ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کو بھی کہا گیا۔ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کر چکے ہیں۔ ٹرمپ کا ایک اور تنازع سٹورمی ڈینیئل نامی پورن انڈسٹری کی ایک سابق اداکارہ سے جڑا ہے جن کا دعویٰ ہے کہ سنہ 2006 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ان کے ساتھ سیکس کیا اور پھر صدارتی امیدوار بن جانے کے بعد ٹرمپ نے اپنے وکیل مائیکل کوہن کے ذریعے ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر اس شرط پر ادا کیے کہ وہ ٹرمپ سے تعلق کو ظاہر نہیں کریں گی۔ اس ادائیگی کو چھپانے کے الزام میں ٹرمپ کو مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔

صدارتی امیدوار

سنہ 1980 میں نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں 34 سالہ ٹرمپ کہتے ہیں کہ 'سیاست اوچھی زندگی ہے' اور یہ کہ 'زیادہ باصلاحیت لوگ کاروباری دنیا کا رخ کرتے ہیں۔' تاہم 1987 میں ٹرمپ صدارتی امیدوار بننے کے بارے میں سوچنے لگے تھے۔ سنہ 2000 کے انتخابات سے قبل وہ ریفارم پارٹی کی جانب سے صدارتی دوڑ میں شامل ہونے پر غور کر رہے تھے اور پھر سنہ 2012 میں ریپبلکن پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے بھی انھوں نے الیکشن میں حصہ لینے کا سوچا۔ ٹرمپ کا شمار ان افراد میں کیا جاتا ہے جنھوں نے سابق امریکی صدر براک اوباما کی جائے پیدائش سے جڑے سازشی نظریے کا شدت سے پرچار کیا اور 2016 تک انھوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا کہ یہ سب جھوٹ پر مبنی تھا۔ انھوں نے ان خیالات کا اظہار کرنے پر کبھی معافی نہیں مانگی۔ جون 2015 میں ٹرمپ نے باضابطہ طور پر وائٹ ہاؤس تک پہنچنے کی کوشش کا آغاز کیا اور اعلان کیا کہ 'امریکی خواب مر چکا ہے' تاہم انھوں نے وعدہ کیا کہ وہ اس خواب کو زندہ کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے صدارتی دوڑ میں شامل ہوتے ہوئے اپنی دولت اور کاروباری کامیابیوں کو گنوایا، میکسیکو پر منشیات، جرائم اور ریپ کرنے والے سرحد پار بھیجنے کا الزام دھرا اور ساتھ ہی ساتھ وعدہ کیا کہ وہ میکسیکو سے جڑی سرحد پر باڑ لگا کر سبق سکھا دیں گے۔ میڈیا کے ساتھ ساتھ ٹرمپ مداحوں اور نقادوں کی برابر توجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے اور 'امریکہ کو پھر سے عظیم بنانے' کے نعرے کے ساتھ انھوں نے ریپبلکن پارٹی میں تمام حریفوں کو با آسانی پچھاڑ دیا۔ یوں ٹرمپ ڈیموکریٹ پارٹی کی امیدوار ہلیری کلنٹن کے سامنے آ کھڑے ہوئے۔ صدارتی انتخابات سے قبل مہم متنازع رہی جس کے دوران ایک لیک ہونے والی آڈیو میں انھیں جنسی ہراسانی پر فخر کرتے ہوئے سنا گیا۔ انتخابات سے قبل ٹرمپ ہر سروے میں ہی پیچھے دکھائی دے رہے تھے۔ تاہم تمام تر اندازوں اور تجزیہ کاروں کو ٹرمپ نے ایک تجربہ کار سیاستدان کو حیران کن طریقے سے شکست دیتے ہوئے غلط ثابت کیا اور 20 جنوری 2017 کو امریکہ کے 45ویں صدر منتخب ہو گئے۔

صدر ٹرمپ

ٹرمپ کی صدارت کے پہلے چند گھنٹوں میں ہی اندازہ ہو چکا تھا کہ یہ دور کتنا ڈرامائی ہوگا کیوں کہ اکثر وہ باضابطہ اعلانات کے لیے سوشل میڈیا کا سہارا لیتے اور غیر ملکی سربراہان مملکت سے کھلے عام جھگڑتے بھی دکھائی دیے۔ ٹرمپ نے اہم موسمیاتی تبدیلی اور تجارتی معاہدوں سے دست بردار ہونے کا اعلان کیا، سات مسلم اکثریتی ممالک سے لوگوں کی امریکہ آمد پر پابندی لگائی، چین سے تجارتی جنگ چھیڑی، ریکارڈ ٹیکس چھوٹ کا اعلان کیا اور مشرق وسطی سے تعلقات کو یکسر تبدیل کر دیا۔ تقریباً دو سال تک ان کو ایک اور تنازع کا سامنا بھی رہا جس میں ایک خصوصی وکیل 2016 کے انتخابات میں ٹرمپ کی مہم اور روس کے درمیان مبینہ اشتراک کی چھان بین کرتے رہے۔ اس معاملے میں 34 افراد پر فرد جرم بھی عائد ہوئی جس میں کمپیوٹر ہیکنگ سے لیکر مالیاتی جرائم جیسے الزامات شامل تھے لیکن ان میں ٹرمپ شامل نہیں تھے۔ تاہم تفتیش میں کسی قسم کا مجرمانہ اشتراک ثابت نہیں ہو سکا تھا۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ٹرمپ امریکی تاریخ میں مواخذے کا سامنا کرنے والے تیسرے صدر بن گئے۔ اس کی وجہ وہ الزام تھا کہ انھوں نے ایک غیر ملکی حکومت پر اپنے حریف جو بائیڈن کے خلاف مواد تلاش کرنے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ امریکی ایوان نمائندگان، جہاں مخالف ڈیموکریٹ جماعت کی اکثریت تھی، میں ان کا مواخذہ کیا گیا تاہم سینیٹ میں، جہاں ٹرمپ کی جماعت ریپبلکن پارٹی اکثریت میں تھی، یہ تحریک ناکام رہی۔ 2020 میں انھیں کورونا وبا پر حکمت عملی کی وجہ سے تنقید کا سامنا رہا جب امریکہ میں اموات کی تعداد بڑھی اور ٹرمپ کی جانب سے ایسے متنازع بیانات سامنے آئے جن میں انھوں نے مشورہ دیا کہ 'یہ تحقیق کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا ڈس انفیکٹینٹ جسم میں انجیکٹ کرنے سے وائرس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔' اکتوبر میں ٹرمپ خود بھی کورونا وائرس سے متاثر ہوئے اور انھیں اپنی صدارتی الیکشن کی مہم میں وقفہ کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ اس سال انھیں سات کروڑ 40 لاکھ ووٹ ملے، جو اب تک کسی امریکی صدر کو ملنے والے سب سے زیادہ ووٹ ہیں، وہ 70 لاکھ ووٹوں سے اپنے حریف جو بائیڈن سے شکست کھا بیٹھے۔ نومبر 2020 سے جنوری 2021 تک ٹرمپ نے مہم چلائی کہ 'ووٹ چوری ہوئے' اور 'الیکشن میں دھاندلی ہوئی'۔ ان کے ان دعوؤں کو 60 سے زیادہ عدالتی مقدمات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تاہم نتائج کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے چھ جنوری کو ٹرمپ نے اپنے مداحوں اور سپورٹرز کو دارالحکومت واشنگٹن میں جمع کیا اور انھیں کیپیٹل پر اکٹھا ہونے کی تاکید کی جہاں کانگریس کی جانب سے جو بائیڈن کی فتح پر باضابطہ مہر ثبت کی جانی تھی۔ ان کے حامیوں کا اجتماع ہنگامے میں تبدیل ہوا جس کے دوران ٹرمپ کے نائب صدر سمیت اراکین اسمبلی کی جان کو خطرہ لاحق ہوا اور ٹرمپ کو تاریخی دوسرے مواخذے کا سامنا ہوا۔ اس بار بھی وہ سینیٹ میں بچ گئے لیکن مشکل سے۔ اس دن کی وجہ سے ٹرمپ کو دو مختلف مقدمات کا سامنا ہے۔

سیاسی واپسی

کیپیٹل ہل واقعے کے بعد محسوس ہو رہا تھا کہ ٹرمپ کا سیاسی کریئر ختم ہو چکا ہے۔ ان کے بہت سے حامیوں سمیت عطیہ دینے والوں نے بھی آئندہ ان کی حمایت نہ کرنے کا اعلان کیا اور بہت سے قریبی اتحادیوں تک نے ان سے منہ موڑ لیا تھا۔ ٹرمپ نے روایت توڑتے ہوئے بطور سابق صدر جو بائیڈن کی تقریب حلف برداری میں شرکت نہیں کی اور اپنے خاندان کو فلوریڈا منتقل کر دیا۔ تاہم مداحوں کی ایک فوج اب بھی ان کے ساتھ تھی جس کے باعث ریپبلکن پارٹی میں ان کا اثر و رسوخ کم نہ ہو سکا۔ شاید ٹرمپ کی صدارت کا سب سے اہم لمحہ ان کا صدارتی دور ختم ہونے کے بعد آیا ان کے نامزد کردہ تین دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے ججوں کی مدد سے سپریم کورٹ نے 50 سال پرانے اسقاط حمل کے حق کو ختم کر دیا۔ ایسے میں ٹرمپ نے ایک بار پھر صدارتی امیدوار بننے کا اعلان کیا اور جلد ہی اپنی جماعت میں دوسرے امیدواروں پر حاوی ہو گئے۔ ٹرمپ نے اپنی مہم کا آغاز کیا تو انھیں 91 مقدمات کا سامنا تھا جن میں چار فوجداری نوعیت کے مقدمات بھی شامل تھے تاہم ان کی جانب سے مقدمات کو طول دینے کی حکمت عملی کامیاب رہی ہے۔ اب تین مقدمات ایسے ہیں جنھیں الیکشن سے قبل نہیں سنا جائے گا جبکہ کمزور نوعیت کے الزامات پر مبنی ایک مقدمہ میں انھیں سزا سنائے جانے کا عمل نومبر تک موخر ہو چکا ہے۔ 13 جولائی کو ایک 20 سالہ مسلح نوجوان نے پنسلوینیا میں انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ تھامس میتھیو کروکس نے ایک قریبی چھت سے آٹھ گولیاں چلائیں جن میں سے ایک نے ٹرمپ کے دائیں کان کو زخمی کیا۔ حملہ آور کو سنائپرز نے ہلاک کر دیا تھا۔ چند ہی دن بعد ریپبلکن جماعت کے کنونشن میں ان پر تعریفیں نچھاور کی گئیں اور انھیں باضابطہ طور پر جماعت کا امیدوار نامزد کر دیا گیا۔ تاریخی اعتبار سے کم مقبول صدر جو بائیڈن سے ٹرمپ کا سامنا ہونا تھا لیکن وہ الیکشن سے دست بردار ہو گئے جس کے بعد ان کی جماعت نے نائب صدر کملا ہیرس کو نامزد کیا۔ اور آج کے صدارتی انتخاب کے نتائج ظاہر کر رہے ہیں کہ ٹرمپ دوبارہ فتح کے قریب تر ہیں۔

دنیا بھر سے ڈونلڈ ٹرمپ کو عالمی رہنماؤں کی مبارکباد

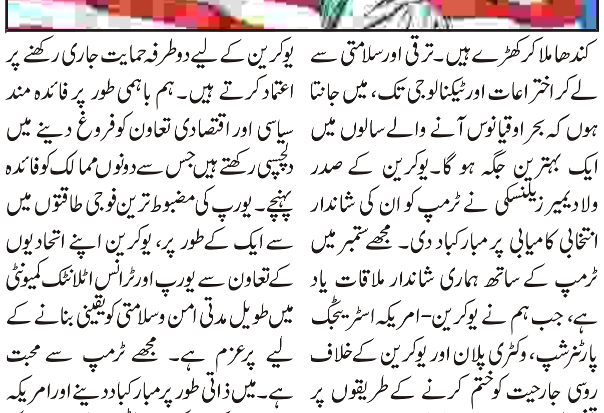

واشنگٹن، 06 نومبر: ریپبلکن پارٹی کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کے صدارتی انتخابات میں کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے ووٹرز کا شکریہ ادا کیا ہے۔ فلوریڈا میں اپنی جیت کا جشن منا رہے ٹرمپ نے اسے ناقابل یقین اور تاریخی قرار دیا۔ اس دوران انہیں دنیا بھر سے مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے لگے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ٹرمپ کو تاریخ کی سب سے بڑی واپسی پر مبارکباد دی ہے۔ نیتن یاہو نے کہا، تاریخ کی سب سے بڑی واپسی پر مبارکباد! وائٹ ہاؤس میں آپ کی تاریخی واپسی امریکہ کے لیے ایک نئی شروعات اور اسرائیل اور امریکہ کے درمیان عظیم اتحاد کے لیے ایک مضبوط عزم پیش کرتی ہے۔ ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان نے کہا، امریکی سیاسی تاریخ میں سب سے بڑی واپسی! صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ان کی شاندار فتح پر مبارکباد۔ برطانوی وزیر اعظم کیر سٹارمر نے ٹرمپ کی تاریخی انتخابی جیت کو سراہا۔ برطانوی وزیر اعظم نے کہا کہ میں آنے والے سالوں میں آپ کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا، ہمارے قریبی اتحادیوں کے طور پر، ہم آزادی، جمہوریت اور انٹرپرائز کی اپنی مشترکہ اقدار کے دفاع کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ ترقی اور سلامتی سے لے کر اختراعات اور ٹیکنالوجی تک، میں جانتا ہوں کہ بحر اوقیانوس آنے والے سالوں میں ایک بہترین جگہ ہو گا۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ٹرمپ کو ان کی شاندار انتخابی کامیابی پر مبارکباد دی۔ مجھے ستمبر میں ٹرمپ کے ساتھ ہماری شاندار ملاقات یاد ہے، جب ہم نے یوکرین-امریکہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ، وکٹری پلان اور یوکرین کے خلاف روسی جارحیت کو ختم کرنے کے طریقوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ طاقت کے ذریعے امن عالمی امور کے لیے نقطہ نظر۔ یہ بالکل وہی اصول ہے جو عملی طور پر یوکرین میں منصفانہ امن قائم کر سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہم مل کر اس پر عمل درآمد کریں گے۔ ہم ٹرمپ کی فیصلہ کن قیادت میں ایک مضبوط امریکہ کے دور کے منتظر ہیں۔ ہم ریاستہائے متحدہ میں یوکرین کے لیے دوطرفہ حمایت جاری رکھنے پر اعتماد کرتے ہیں۔ ہم باہمی طور پر فائدہ مند سیاسی اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں جس سے دونوں ممالک کو فائدہ پہنچے۔ یورپ کی مضبوط ترین فوجی طاقتوں میں سے ایک کے طور پر، یوکرین اپنے اتحادیوں کے تعاون سے یورپ اور ٹرانس اٹلانٹک کمیونٹی میں طویل مدتی امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مجھے ٹرمپ سے محبت ہے۔ میں ذاتی طور پر مبارکباد دینے اور امریکہ کے ساتھ یوکرین کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر بات کرنے کا منتظر ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ نے جیت کا اعلان کیا ہے لیکن ابھی تک الیکٹورل کالج کے ووٹوں کی گنتی کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں 270 ووٹ درکار ہیں لیکن وہ چار ووٹوں سے پیچھے ہیں۔

پاکستان میں فائرنگ کے واقعہ میں دو چینی شہری زخمی

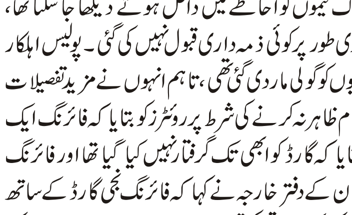

کراچی۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے تجارتی مرکز کراچی میں ایک گارمنٹس فیکٹری میں فائرنگ کرنے والے ایک نجی سیکیورٹی گارڈ کے ہاتھوں دو چینی شہری زخمی ہو گئے، جو کہ ان حملوں کے سلسلے میں تازہ ترین ہے جس نے بیجنگ کو اسلام آباد پر دباؤ ڈالنے کی ترغیب دی ہے۔ کراچی کے صنعتی علاقے میں واقع فیکٹری کے مقام پر پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی، اور فرانزک ٹیموں کو احاطے میں داخل ہوتے دیکھا جا سکتا تھا، جنہیں گھیرے میں لے لیا گیا تھا۔ فوری طور پر کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی گئی۔ پولیس اہلکار فیضان علی نے رائٹرز کو بتایا کہ چینی شہریوں کو گولی ماردی گئی تھی، تاہم انہوں نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ ایک پولیس اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر روئٹرز کو بتایا کہ فائرنگ ایک سکیورٹی گارڈ نے کی تھی۔ اہلکار نے بتایا کہ گارڈ کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا تھا اور فائرنگ کے محرکات کا پتہ لگانا مشکل تھا۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا کہ فائرنگ نجی گارڈ کے ساتھ جھگڑے کے بعد ہوئی، انہوں نے مزید کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ وزارت نے کہا کہ وہ اسلام آباد میں چینی سفارت خانے کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ جنوبی بندرگاہی شہر میں لیاقت نیشنل ہسپتال کے ترجمان نے کہا کہ وہ دو متاثرین کا علاج کر رہا ہے، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ حملہ حالیہ واقعات کے سلسلے کے بعد کیا گیا ہے، بشمول کراچی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب ایک بم دھماکہ جس میں گزشتہ ماہ دو چینی انجینئرز ہلاک ہوئے تھے، جس کی ذمہ داری علیحدگی پسند عسکریت پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی نے قبول کی تھی۔ چین نے پاکستان میں اپنے شہریوں کے لیے بہتر سکیورٹی کے دیرینہ مطالبات کو تیز کر دیا ہے۔ سفیر جیانگ زیڈونگ نے گزشتہ ماہ اسلام آباد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ مہلک حملوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ناقابل قبول ہے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا کہ اسلام آباد چینی شہریوں، منصوبوں اور اداروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس نے 31 اکتوبر کو ایک بیان میں کہا کہ چینی حکومت کے اعلیٰ ترین سطح پر اس عزم کا اظہار کر دیا گیا ہے۔

کیلے اور اس کے درخت تنے اور پھول کے فوائد

نقاش نائطی +966562677707

اولاً فی زمانہ بازاروں میں عام دستیاب مختلف اقسام کے چپس اور کرکرے، جسے کھانے کے ہمارے بچے، بڑے شوقین ہوتے ہیں، وہ ننھے بچوں کی صحت کے لئے، کتنے نقصان دہ ہوتے ہیں، اس پر بحث کرنا یہاں مقصود نہیں ہے، سائبر میڈیا ایسی فاسٹ فوڈ اشیاء نقصانات سے بھرے پڑے ہیں۔ لیکن اپنے لاڈلوں کو انکی صحت کے لئے، اچھی اور متبادل، ویسی ہی کوئی اور چیز، انکے سامنے رکھے بغیر، انہیں بازار میں دستیاب، انسانی صحت نقصان دینے والے مختلف اقسام چپس کرکروں سے مانع رکھنا مناسب بھی نہیں ہوتا ہے۔ اپنے لاڈلوں کو، ان مضر صحت بازاری اشیاء سے دور رکھنے کے لئے، انکے سامنے کوئی اچھا متبادل پیش کرنے، کچھ تو تکلیف اٹھانی پڑیگی ہی نا؟ انسانی صحت کے لئے سب سے اچھا اوصول "آئی لیول بائی لیول" اس انگریزی مقولے مطابق ہم آپ کی آنکھوں سے اوجھل تیار کئے جانے والے کھان پان میں اپنے منافع کے لئے کیا کچھ مضر صحت اشیا ملاتے ہیں یہ جانے بغیر ان آشیاء کو اپنے لاڈلوں کو کھلانے کے بجائے، اپنے بچوں کو پسند وہی چیزیں، اپنے گھروں میں خود یا اپنی نگرانی میں اپنے نوکروں سے، بنوا کر کھلانے سے، ان کی صحت بگڑنے کا اندیشہ بھی نہیں رہتا ہے۔ آمی جان مرحومہ اللہ انکو غریق رحمت فرمائے، گلی نکڑ پر سر شام ہم عمر بچوں کی ہی دو کانوں پر بکنے والی چٹ پٹی نمکیات، ہفتہ میں ایک مرتبہ، خود اپنے ہاتھوں پکوا کر ہمیں خوب جی بھر کے کھلایا کرتی تھیں تا کہ مسجد نماز کے لئے آتے جاتے، ہمیں ان سڑک چھاپ مضر صحت اشیاء کھانے کی طلب ہی نہ رہے۔

کیلے درخت کے تنے سے قدرتی صحت افزاء کر کرے کیسے تیار کئے جاسکتے ہیں؟

کیلے درخت تنا مختلف پرتوں کے اندر موجود گول حصہ تو اکثر جنوب ھند کے سہا کاری گھرانوں میں بطور ترکاری سبزی کھایا کرتے ہیں۔ لیکن اس داخلی گول حصے کے اوپر والی پرتوں کو، جو عموماً پھینک دیا جاتا ہے، اسے بڑے ٹکڑوں میں کاٹ کر، اسکے اوپر و نیچے کے حصوں کے درمیان والے جالی دار حصہ کو، چھوٹے چوکور ٹکڑوں میں کاٹتے ہوئے، تھوڑی دیر نمک پانی میں بھگو کر، میرینیٹ کرنے کے بعد، نچوڑ نمک پانی پھینکتے ہوئے، مرچ پاؤڈر ہلدی زیرہ گرم مصالحہ اور تھوڑا سا کارن فلور مکس کر کے، ڈیپ فرائے کرتے ہوئے، ایک اچھے صحت افزاء کر کرے تیار کئے، مزے لئے کھائے جاسکتے ہیں۔ اور یہ گھر کے بنے، اپنے میں سموئے مختلف صحت افزاء اجزاء کے ساتھ، قدرتی کھان پان، یقیناً بازار میں دستیاب مضر صحت چپس کر کرے سے ہزار گنا اچھے ہوتے ہے، تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل لنک کلک کئے کھول اد سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

https://www.facebook.com/reel/1467262947285287?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

کیلے اور اس کے تنے اور اسکے پھول سے انسانی صحت کو ہونے والے فوائد

کیلے کا درخت ایک بڑا اجڑی بوٹیوں والا پھول دار پودا ہے جو اوسطاً 20 - 25 فٹ لمبا ہوتا ہے۔ وہ نہ صرف خوبصورت ہوتے ہیں، بلکہ عام کھانے کے لئے فوائد بھی رکھتے ہیں۔ کیلا بہت سے مختلف سائز اور شکلوں میں ہوتا ہے۔ ان میں سائنسی اور روایتی طور پر شفا بخش خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

1. کیلے کے فوائد

کیلے میں فولاد کی زیادہ/مقدار خون میں ہیموگلوبن کی پیداوار کو بڑھاتی ہے، اس لئے یہ خون کی کمی کے شکار افراد کے لئے، بہت عمدہ ہوتے ہیں۔ کیلے آنتوں کی حرکت کو کنٹرول کرتی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں، چاہے یہ قبض ہو یا اسہال۔ ہر کھانے کے بعد ایک کیلا کھانے سے ہاضمہ کافی بہتر ہوتا ہے۔ ہینگ اوور ہونے پر، ایک گلاس دودھ میں کیلا اور شہد ملا کر پینے سے کافی آرام ملتا ہے۔ کیلا پوٹاشیم سے بھرپور ہوتا ہے، جو انسان کو بہت چوکنا مستعد اور حرکت پزیر بناتا ہے، اس لئے اسے دماغ کو فروغ دینے والے بہترین پھلوں میں سے، ایک سمجھا جاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے لوگوں کے لئے، کیلے ناشتے کا متبادل ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ کم نمک کے ساتھ صحت افزاء ہوتے ہیں۔ ڈپریشن کے شکار افراد کے لئے، کیلے بہت اچھے ہیں کیونکہ ان میں سیروٹونن نامی پروٹین ہوتا ہے جسے خوشی کا ہارمون بھی کہا جاتا ہے یہ خوشی اور راحت کے جذبات کو بڑھاتے ہیں۔ السر کے علاج کے لئے، کیلے کو باقاعدگی سے کھایا جاسکتا ہے۔ یہ اس لئے کہ وہ معدے میں تیزابیت کو بے اثر کرتے ہیں۔ یہ نرم اور ہموار پھل مختلف مصالحہ دار کھانوں سے ہونے والی پیٹ کی انتڑیوں کی جلن کو دور کرتے ہیں۔ بیماری میں مبتلا حاملہ خواتین کے لئے، کھانے کے درمیان کیلے کھانے سے معدے میں متلی کو دور کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیلے تمباکو نوشی کے نقصانات کے لئے، تریاق ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ کیلے وٹامن سی، اے، بی 6 اور بی 12 سے بھرپور ہوتے ہیں۔ کیلے میں پوٹاشیم اور میگنیشیم بھی ہوتا ہے، جو جسم کو نیکوٹین کے اخراج سے صحت یاب ہونے میں مدد دیتا ہے۔ کیلے میں اینٹی اسیڈ اثر ہوتا ہے، اس لئے سینے کی جلن والے افراد، کیلا کھانے کے بعد آرام پاتے ہیں۔ پوٹاشیم ایک اہم معدنیات ہے، جو جسم کے پانی کے توازن کو منظم کرتے ہوئے، دل کی دھڑکن کو معمول پر لانے میں، مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ کیلا پوٹاشیم کا بھرپور ذریعہ ہے، یہ جسم میں سیال کی خرابی کو متوازن کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے، جو اپنے بڑھتے وزن کو قابو میں رکھنا چاہتے ہیں، کرسپ اور چاکلیٹ کے مقابلے، کیلا ایک بہترین متبادل اسنیک ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہائی پریشر میں کام کرتے وقت، کھانے کی خواہش کو ہر 2-3 گھنٹے بعد، کیلے کھانا محفوظ اور صحت مند متبادل ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں، خون میں پائے جانے والے، شوگر کو کنٹرول کرنے والے کاربوہائیڈریٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کیلے کے چھلکے کو مچھر کے کاٹنے پر رگڑ کر، جلن حس کو دور کرنے اور سوجن کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ایک پکے ہوئے کیلے کو رگڑ کر، چہرے پر لگانا موئسچرائزنگ، تھکی ہوئی اور خشک جلد کے لئے بہت اچھا ہے۔ اچھے پکے ہوئے کیلے کے ٹکڑوں کو، چمچے سے رگڑ کر، ٹوتھ برش پر رکھتے ہوئے، دانت صاف کرنے سے، نہ صرف دانتوں کو مختلف امراض فائیدہ ہوتا ہے، بلکہ کیوٹیس اور جبڑوں کی مضبوطی کے لئے بھی بہت فائیدہ مند ہوتا ہے۔ سرخ جلد والے کیلے کے چھلکے جو سرخ ہوتے ہیں اور عام کیلے چھلکوں سے نرم ہوتے ہیں۔ کیلے کی سرخی کے لحاظ سے وٹامن سی کے مواد کے ساتھ، بہت غذائیت سے بھرپور ہیں۔ سرخ کیلے میں پیلے کیلوں کے مقابلے، پوٹاشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ سرخ کیلے کا ذائقہ گو منفرد اور یہ مزیدار ہوتا ہے۔ مختلف علاقوں میں لال پیلے، چھوٹے بڑے مختلف اقسام، کیلے پائے جاتے ہیں۔ جنوب ھند کیرالہ کرناٹکا میں اگائے جانے والے بڑے سائز کے نیم پکے کیلوں سے، پیلے لال مختلف ٹیسٹ والے کر کرے چپس تل کر جہاں کھائے جاتے ہیں وہیں زیادہ پکے کیلے سے حلوہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔ تازہ ناریل برادے سے نچوڑ نکالے گئے خالص دودھ میں، گڑ ملا کر، پکے کیلوں کو پانی میں ابال کر، اسے اس ناریل دودھ میں رگڑ کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ کیلے کی ایک قسم کچے کیلے کو، ترکاری کے طور بھی اکثر جنوب ھند کے سانبار میں پکا کر کھائے جاتے ہیں اور ان کیلے کے چھوٹے ٹکڑوں کو، تازہ ناریل کھرچے برادے میں، پکا کر، ایک خاص سبزی بھی پکائی جاتی ہے جسے "کیلا سوَرا" کہتے ہیں۔ الغرض کیلے کے طبی فوائد کے پیش نظر، کسی نہ کسی بہانے سے کسی نہ کسی شکل، اسے زیادہ سے زیادہ کھانا چاہئیے، انسانی ابادیوں کے اطراف و اکناف قدرت کی طرف سے اگائے جانے والے، پھل پھول سبزیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال، انسانی جسم قوت مدافعت ایمیون سسٹم کے فروغ کے لئے مفید تر ہوتا ہے اور یقیناً مغربی فاسٹ فوڈ برگر پیزا سے یہ قدرتی کھان پان ہزار گنا انسانی صحت کے لئے موزوں ترین ہوتے ہیں

2. کیلے کے تنے کے فوائد

جب کیلے کے پھلوں کی کٹائی ہوتی ہے تو کیلے کا تنا کاٹ کر پھینک دیا جاتا ہے۔ نرم اندرونی حصہ، چونکہ اپنے میں بہت سی دواؤں والی خصوصیات رکھتا ہے اسلئے خوب ھند کے علاوہ فار ایسٹ کے مختلف ممالک فلپین تھائی لینڈ میں، اسے کھانے کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ خلیج کے ملکوں والی بڑی اور ہائپر مارکیٹ میں، کیلے کے درخت کے تنے کے اندرونی گول حصے اور کیلے جھنڈ کے آخر میں پایا جانے والا کیلے کا پھول بھی، انتہائی اونچی قیمت پر پلاسٹک ملفوف بیچے جاتے ہیں۔ کیلے کے تنے کے اندر والے کھائے جانے لائق گول شئی کو، اس کے سخت بیرونی تنے پر موجود تہوں کو چھیل پھینک کر حاصل کیا جاتا ہے۔ اور صرف اندرونی گول نرم حصہ کو ترکاری کے طور کھرچے ناریل ڈال سبزی تیار کر کھائی جاتی ہے یا دیگر مسالحوں کے ساتھ سانبار بنا بھی، کھایا جاسکتا ہے۔ یہ انسانی جسم اندرونی اعضاء خودکار انداز کام کرنے، استعداد بڑھاتا ہے۔ کیلے کے ڈنٹھل چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر چھاچھ یا پتلے دہی میں آدھے گھنٹے کے لئے بھگو کر جنوبی ہندوستان میں اسے سبزی کے طور پر پکایا جاتا ہے اور چاول کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ کیلے کے ڈنٹھل میں فائبر ہوتا ہے، جوان لوگوں کے لئے بہت فائدہ مند ہے جو وزن کم کرنا چاہتے ہیں۔ بڑھتے وزن کو قابو میں رکھن کے لئے، 25 گرام سے 40 گرام کیلے کا تنا ہر دن کھانا مفید ہو سکتا ہے۔ یہ پوٹاشیم اور وٹامن بی 6 سے بھرپور ہوتا ہے جو انسولین اور ہیموگلوبن کی پیداوار میں مدد کرتے ہیں۔ ہفتے میں ایک بار کیلے کے ڈنٹھل کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کیلے کا تنا جسم میں سیال کا توازن بھی برقرار رکھتا ہے۔ یہ پیشاب رفع کرنے مددگار ہوتا ہے اور جسم کی تیزابیت ڈٹوکسیفائیڈ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ کیلے کے ڈنٹھل کھانا گردے کی پتھری والے مریضوں کے لئے مفید تر بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، کیلے کا تنا بھی انسانی صحت کو متوازن رکھنے استعمال ہوتا ہے، جیسے خشک کھانسی، گردے کی پتھری، آنتوں کے حرکت پزیری عمل میں مدد دیتی ہے، سینے کی جلن کو دور کرتی ہے خون کی کمی کا علاج بلڈ پریشر کو منظم کرتا ہے، پیشاب کی نالی کے انفیکشن کے لئے، بھی مفید ہوتا ہے کیلے کا تنا انسانی جسم میں سیال فلوئڈ توازن کو بھی برقرار رکھتا ہے۔

3. کیلے کے پھول کے فوائد

کیلے کا پھول کیلے کے جھنڈ کے آخر میں اگتا ہے، اس کے اندر کریم کلر کے پھولوں کے ساتھ شاہ بلوط شنک جیسا پھول والا حصہ ہوتا ہے۔ اسے سبزی کے طور پر پکا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ کیلے کے پھول وٹامنز، فلیوونائڈز اور پروٹین سے بھرپور ہوتے ہیں۔ پھول کو روایتی ادویات میں برونکائٹس، قبض اور السر کے مسائل کے علاج کے لئے، استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یہ نساء ماہواری کے درد کو دور کرنے کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔ کیلے کے پھولوں کے عرق میں اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات ہیں، جو فری ریڈیکلز کو روکتی ہیں اور سیل اور ٹشو کو ہونے والے نقصان کو کنٹرول کرتی ہیں۔ پرانے زمانے کے طبیب چونکہ قدرتی اشیاء ہی سے، قدرتی جنم پائی بیماریوں کا علاج کرتے تھے، انسانی جسم ساخت میں، کسی خاص مادے کی کمی محسوس کرتے ہوئے، قدرتی کھان پان میں کثرت سے موجود ان پھل پھول سبزی کو اطباء مریضوں کو مکرر کھانے کی ہدایت کرتے پائے جاتے تھے۔ فی زمانہ انگریزی ادویات ڈاکٹر انہیں کالجوں میں پڑھائے گئے، انگریزی ادویات کا علم ہی رکھتے ہیں اور دوا ساز کمپنیاں، اپنے سیلز ریپرزنٹیٹو کو، بھیج کر، فلاں مرض کے لئے، فلاں دوا موزوں تر جو بتاتے ہیں، آج کل کے ڈاکٹر، ان دوا ساز کمپنی سیلز مین کے کہے مطابق، ان نئی ادویات کو، ہم آپ جیسے، اپنے مریضوں کو دیئے، گویا ان مضر صحت انگریزی دواؤں کے اچھے برے، زود اثر ہونے کا تجربہ کیا کرتے ہیں۔ پرانے دنوں وصال پائے ایک مشہور ہومیوپیتھک ڈاکٹر، آج کل کے انگریزی ادویات ڈاکٹروں کو، دوا ساز کمپنیوں کے ایجنٹ قرار دیتے تھے۔ جو دوا ساز کمپنی سیلز مین کے کہے مطابق، ان کمپنیوں سے اچھی خاصی کمیشن لئے، ان کی مضر صحت دوائیں، شافی امراض کے طور، اپنے مریضوں کو دیتے پائے جاتے ہیں۔

4. کیلے کے پتوں کے فوائد

کیلے کے پتے غذائیت سے بھرپور اور بایوڈی گریڈیبل ہوتے ہیں، جو انہیں پلیٹوں کا ایک بہتر متبادل بناتے ہیں۔ کیلے کے پتے بڑے، لچکدار اور واٹر پروف ہوتے ہیں جو کیلے کے پودے سے آتے ہیں۔ وہ عام طور پر جنوب ھند مختلف علاقوں میں، پکا کھانا، پیش کرنے اور کھانے کی اشیاء کو لپیٹنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ کیلے کے پتے پر، کھانا بعض ثقافتوں میں خاص طور پر، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں ایک مقبول عمل ہے۔ یہ ان علاقوں میں کھانا پیش کرنے کا روایتی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ پتے کو پلیٹ یا سرونگ پلیٹر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس پر براہ راست مختلف پکوان رکھے جاتے ہیں۔ لوگ کیلے کے پتے پر کھانے کو ترجیح دینے کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے پہلے، کیلے کے پتے قدرتی، بایوڈی گریڈیبل، اور وافر مقدار میں دستیاب ہیں، جو انہیں ماحول دوست ہونے کی وجہ، انتخاب کرواتے ہیں۔ دوم، پتے اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ایک سے زیادہ ڈشز کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے، جس سے ایک سے زیادہ پلیٹیں استعمال کئے بغیر، مکمل کھانا پیش کیا جا سکتا ہے۔* ہندوستان اور ایشیا میں، کیلے کے پتوں کو بھاپ اور بیکنگ سے پہلے کھانے کو لپیٹنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پتے کھانے کو مزیدار ذائقہ دیتے ہیں۔ پتے کھائے تو نہیں جاتے، لیکن پتوں میں کھانا پکانے وقت، پتوں کے بعض مفید اجزاء پولیفینول کھانے میں منتقل ہوتے ہوئے، انسانی جسمانی نشوونما، کمیوں خامیوں کو دور کرنے مد ہوتے ہیں۔ جنوب ھند کے اکثر گھرانوں میں، کیلے کے پتوں میں لپیٹ کر گرم پانی بخار میں پکائے مختلف کھانے کا رواج عام ہے، مختلف چاول پیس بنائی روٹیاں اور مصالحہ لگی مچھلی بھی کیلے کے پتوں میں لپیٹے، گرم پانی بھاپ میں پکا کر کھائے جاتے ہیں۔ الغرض مٹی سے تخلیق کئے ہم انسانوں کو، رب کائینات، اپنے ادراک و آگہی کے چلتے، عالم کے کس کونے کے لوگوں کو سرد و گرم موسمی اعتبار کون کون سے اجزاء والے کھانا کھانے چاہئیے، خالق کائیات، اسی اعتبار سے، اس مخصوص علاقے والے، مخصوص موسموں میں، مخصوص اقسام پھل فروٹ سبزیاں اور مختلف آناج وافر مقدار پیدا کرواتے ہیں اور ان علاقائی موسمی کھانوں کے کثرت استعمال سے، ان موسمی امراض شفایابی میں مدد ملتی ہے۔ ہمارے ابا حضور مرحوم اللہ انہیں غریق رحمت فرمائے، گو عصری تعلیم یافتہ نہ تھے، لیکن انسانی صحت عامہ ضروریات کا برابر ادراک رکھتے تھے۔ انکا یہ وطیرہ تھا کہ ہر موسمی پھل پھول ترکاری فروٹ کو، ابتدائی موسم ہی میں مہنگے ہونے کے باوجود، گھر کے سب مکینوں کو خوب کھلاتے ہوئے کہتے تھے، ابتدائی موسمی پھل پھول سبزیان، انسانی صحت کے لئے، جتنی مفید ہوتی ہیں، سیزن اختتام وقت کثرت سے اگنے والے وہی پھل پھول سبزیاں، انسانی صحت کو سقم زد بھی کیا کرتی ہیں، پاکستان کے ایک مشہور شاعر یونس اعجاز کے شعر کا مصرع ثانی" ہر میوہ اپنی رط میں اچھا لگتا ہے" یہ درشانے کے لئے کافی ہے کہ مالک دو جہاں کی طرف سے، کسی بھی علاقے میں تخلیق کی گئی چیزیں، اس مخصوص ماحول و موسم میں، پلنے والے انسانوں کے لئے مفید تر ہوتی ہیں۔ اسلئے اپنے اپنے علاقے میں خالق کائینات کی طرف تخلیق کئے پھل پھول ترکاری فروٹ کا استعمال انسانی صحت کو متوازن رکھنے بڑا ہی مد ہوتا ہے۔ وما التوفیق الا باللہ

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
07 Nov. 2024

راشن کارڈ کے نئے قواعد: غیر مستحق افراد کو راشن کارڈ کیلئے درخواست دینے کی اجازت نہیں

حیدرآباد: 6 نومبر (ہ س) ہندوستان میں راشن کارڈز محکمہ سیول سپلائز کی جانب سے غریب افراد کو دیے جاتے ہیں، جو نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت جاری کیے جاتے ہیں۔ ان راشن کارڈز کے ذریعہ ضرورت مند افراد حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ راشن کارڈ کے ذریعہ مستحقین کو مفت راشن فراہم کیا جاتا ہے۔ مختلف ریاستوں میں راشن کارڈ بنانے کیلئے مختلف سہولتیں موجود ہیں۔ کچھ ریاستوں میں راشن کارڈ کیلئے آن لائن اور آف لائن درخواست دی جا سکتی ہے، جبکہ بعض ریاستوں میں یہ کارڈ صرف آف لائن طریقہ سے بنائے جاسکتے ہیں۔ سنٹرل حکومت نے راشن کارڈ بنانے کیلئے اہلیت کے کچھ اصول مقرر کیے ہیں۔ اگر آپ بھی راشن کارڈ بنوانے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو اپنی اہلیت ضرور جان لیں تاکہ بعد میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کئی افراد ملک بھر میں راشن کارڈ کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، حالانکہ وہ اس کے اہل نہیں ہیں۔ تاہم، حکومت نے راشن کارڈ کیلئے اہلیت کی چند اہم شرائط طے کر دی ہیں، جنہیں جاننا ضروری ہے۔ اگر آپ راشن کارڈ بنوانا چاہتے ہیں، تو ان ضروری اصولوں کو جان لیں۔ راشن کارڈ کے لیے یہ افراد اہل ہیں۔ دیہی علاقوں میں خاندان کی سالانہ آمدنی دو لاکھ سے کم ہونی چاہیے۔ شہری علاقوں میں سالانہ آمدنی تین لاکھ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ جو افراد انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں، وہ راشن کارڈ کے اہل نہیں ہوں گے۔ حکومت نے اس بات کا بھی نوٹس لیا ہے کہ کچھ افراد نے جعلی دستاویزات کے ذریعہ راشن کارڈ بنوائے ہیں، حالانکہ وہ اس کے اہل نہیں ہیں۔ اگر آپ نے بھی اسی طریقہ سے راشن کارڈ بنوایا ہے، تو بہتر ہے کہ اسے واپس کردیں۔ واضح رہے کہ تلنگانہ میں حکومت نے ابھی راشن کارڈ کیلئے کوئی بھی اعلان نہیں کیا ہے اور راشن کیلئے درخواستیں ابھی بند ہیں۔

پاکستان میں انسداد پولیو مہم عسکریت پسندی اور عدم اعتماد کا سامنا

پشاور۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ عسکریت پسندوں کے حملے اور غلط معلومات کی وجہ سے پیدا ہونے والے شکوک پاکستان کی پولیو کے خاتمے کی جنگ میں رکاوٹ بن رہے ہیں، لیکن رضا کارانہ رضا کاروں کی ٹیمیں لڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پاکستان اور افغانستان واحد ممالک ہیں جہاں کمزور کرنے والا وائرس اب بھی مقامی ہے، یہ بیماری زیادہ تر پانچ سال سے کم عمر بچوں کو متاثر کرتی ہے اور بعض اوقات عمر بھر کے فالج کا سبب بنتی ہے۔ پاکستان میں کیسز بڑھ رہے ہیں، اس سال اب تک 45 کیسز رجسٹرڈ ہوئے، جو 2023 میں چھ اور 2021 میں صرف ایک تھا۔ پولیو کو ویکسین کے چند قطروں کے زبانی استعمال سے آسانی سے روکا جا سکتا ہے، لیکن پاکستان کے دیہی علاقوں میں صحت کے کارکن دوسروں کو بچانے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈالتے ہیں۔ پچھلے ہفتے پانچ بچوں سمیت سات افراد اس وقت مارے گئے جب ایک بم نے پولیس کو نشانہ بنایا جو ویکسین کے کارکنوں کی حفاظت کے لیے جا رہی تھی۔ چند روز قبل عسکریت پسندوں نے پولیس کے دو محافظوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔" جب ہم سنتے ہیں کہ پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیم پر حملہ کیا گیا ہے، تو اس سے ہمیں بہت دکھ ہوتا ہے، 28 سالہ ہیلتھ ورکر زینب سلطان نے شمال مغربی پاکستان میں پانامہ ڈیہری میں گھر گھر جاتے ہوئے کہا" اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنا کام جاری رکھیں۔ ہمارا کام لوگوں کو معذوری سے بچانا، بچوں کو ٹیکے لگانا اور انہیں معاشرے کا صحت مند رکن بنانا ہے۔ ماضی میں، کچھ لوگوں نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ ویکسین میں سور کا گوشت یا الکحل شامل ہے، مسلمانوں کے لیے اسے استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ 2011 میں اسامہ بن لادن کا سراغ لگانے کے لیے امریکی سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کی جانب سے پاکستان میں ایک جعلی ویکسینیشن مہم نے بداعتمادی کو مزید بڑھا دیا۔ ابھی حال ہی میں، عسکریت پسند گروپ ریاست کے خلاف تشدد کی اپنی مہموں میں مسلح پولیس کے محافظوں کو نشانہ بنانے کی طرف بڑھ گئے ہیں۔

پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں تین افراد کو 'زبردستی لاپتہ' کردیا

بلوچستان۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ مقامی ذرائع کے مطابق، بلوچستان کے مستونگ، موسیٰ خیل اور مند علاقوں سے الگ الگ واقعات میں تین بلوچ افراد کو پاکستانی سیکورٹی فورسز نے مبینہ طور پر جبری طور پر لاپتہ کر دیا ہے۔ مستونگ میں شاہوانی قبیلے کے افراد نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز نے شاہ نواز شاہوانی ولد آدم خان شاہوانی کو شادی کی رات کھڈ کوچہ میں حراست میں لیا اور نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ مقامی عمائدین نے اس کی "انتہائی تکلیف دہ" حراست کے طور پر بیان کی مذمت کی اور حکام سے اس کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ مند میں ایک الگ واقعے میں، سیکورٹی فورسز نے مبینہ طور پر پیر کی صبح 4 بجے کے قریب نور بخش کے بیٹے امیر کو حراست میں لیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسے ان کی رہائش گاہ سے لے جایا گیا تھا، اور اس کا موجودہ ٹھکانہ نامعلوم ہے۔ دریں اثناء ضلع موسیٰ خیل میں مقامی ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے راشام کے علاقے میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر محمد خان ولد میر احمد بزدار کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ رپورٹس موسیٰ خیل اور چمالنگ کے علاقوں میں پاکستانی فورسز کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت کی نشاندہی کرتی ہیں، حالیہ ہفتوں میں راشام اور اس کے آس پاس متعدد جبری گمشدگیوں کی اطلاع ہے، حالانکہ مزید تفصیلات سامنے آنا باقی ہیں۔ حکام نے ان واقعات کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔

پاکستان میں 8 ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر اساتذہ کا احتجاج

خیبر پختونخواہ۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ خیبر پختونخوا حکومت خطے میں لڑکیوں کے غیر رسمی سکولوں کے اساتذہ کو آٹھ ماہ سے تنخواہیں ادا کرنے میں ناکام رہی ہے، جس سے اندراج شدہ طالبات کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ پاکستانی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق وہ اساتذہ، جنہیں تنخواہیں نہیں ملی ہیں، 2200 لڑکیوں کے کمیونٹی اسکولوں، 541 بیسک ایجوکیشن سینٹر اسکولوں اور 275 نیشنل کمیشن آف ہیومن ڈویلپمنٹ اسکولوں میں تعینات ہیں۔ غیر ہنر مند مزدور کی کم از کم اجرت 36,000 روپے ہے لیکن حکومت سکول کے اساتذہ کو 21,000 روپے ادا کر رہی ہے۔ ای اینڈ ایس ای ایف کے ایک سینئر اہلکار نے ڈان کو بتایا کہ حکومت فاؤنڈیشن کے لیے فنڈز جاری کرنے سے گریزاں تھی جب اسے اسکول اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے 2 ارب روپے درکار تھے۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ ای اینڈ ایس ای ایف کے سابق مینیجنگ ڈائریکٹرز کی فل مانی کے تبادلے کی وجہ سے فاؤنڈیشن نے غیر موثر طریقے سے کام کیا اور حکومت سے فنڈز حاصل کرنے کی بہت کم کوشش کی۔ اہلکار نے کہا،" مانی نے دوسری صورت میں مردہ فاؤنڈیشن میں زندگی ڈالنے کی انتھک کوششیں کیں کیونکہ ماضی میں مینجنگ ڈائریکٹرز نے اس میں کوئی دلچسپی نہیں لی تھی کیونکہ انہوں نے صرف اچھی تنخواہ لی تھی۔ اساتذہ میں سے ایک نے افسوس کا اظہار کیا کہ انہیں مارچ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔ اس نے مزید دکھ کا اظہار کیا کہ اسے پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعے اسکول پہنچنا پڑا اور وہ اپنی کم تنخواہ کی وجہ سے وین یا رکشے سے نہیں جاسکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنے رشتہ داروں سے قرض لے رہے ہیں کیونکہ ہمارے پاس آمدنی کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے۔

نمت ملہوترا نے ہندوستان کی سب سے بڑی فلم رامائن - پارٹ 1 اور 2 کی ریلیز کی تاریخ کا اعلان کیا! 2026 اور 2027 کی دیوالی پر ریلیز ہوگی!

ممبئی: 6 نومبر (ایم ملک) تاریخ کا گواہ بننے کے لیے تیار ہو جائیں! مشہور فلمساز نتیش تیواری کی ہدایت کاری میں بننے والی نمت ملہوترا کی بہت زیادہ منتظر مہاکاوی رامائن ہندوستانی سنیما کو بدلنے کے لیے تیار ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یہ مہاکاوی موافقت مہاکاوی پیمانے اور تخلیقی کہانی سنانے کے ساتھ ہندوستان کی سب سے پیاری کہانیوں میں سے ایک کو زندہ کرتا ہے۔ پرائم فوکس اسٹوڈیوز کے بصیرت رہنما کے طور پر، نمت ملہوترا نے ہالی ووڈ کے کچھ بڑے پروجیکٹس پر کام کیا ہے، بشمول ڈیون اور انسپشن، اور حالیہ ہٹ دی گارفیلڈ مووی۔ انہوں نے اینگری برڈز 3 کا اعلان بھی کیا ہے۔ نمت ملہوترا کی بصری کہانی سنانے کی گہری سمجھ انہیں ہالی ووڈ کے سب سے خاص ہندوستانیوں میں سے ایک بناتی ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹر جاری کرتے ہوئے، نمت ملہوترا نے لکھا، "ایک دہائی سے زیادہ پہلے، میں نے اس مہاکاوی کو بڑے پردے پر لانے کی کوشش شروع کی جس نے 5000 سال سے زائد عرصے سے اربوں دلوں پر راج کیا ہے۔ اور آج، میں اسے خوبصورتی سے شکل اختیار کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوں، کیونکہ ہماری ٹیمیں ایک ہی مقصد کے ساتھ سخت محنت کر رہی ہیں: ہمارے "رامائن" کی سب سے سچی، مقدس اور شاندار شکل کو دنیا بھر کے لوگوں تک پہنچانا، جو ہماری تاریخ کی عکاسی کرتا ہے، ہماری سچائی اور ہماری ثقافت۔ دیوالی 2026 اور 2027 کو اپنے کیلنڈرز پر نشان زد کریں کیونکہ رامائن پارٹ 1 اور 2، ہندوستان کی سب سے بڑی فلم، پوری دنیا کے ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی ہے۔

روسی صدر پوتن کا ٹرمپ کو جیت کی مبارکباد دینے سے انکار!

امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی ممکنہ کامیابی پر دنیا بھر کے رہنما مبارکباد دے رہے ہیں لیکن روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اس موقع پر ایک حیرت انگیز بیان دیا ہے۔ پوتن نے اعلان کیا ہے کہ وہ ابھی ٹرمپ کو جیت کی مبارکباد نہیں دیں گے۔ کریملن کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹرمپ کے اقتدار میں آنے کے بعد ان کی پالیسیوں کو دیکھتے ہوئے کوئی فیصلہ کریں گے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی صدارت کا تجزیہ ٹھوس اقدامات کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ پیسکوف نے کہا کہ ٹرمپ کو مبارکباد دینے کے حوالے سے پوتن کی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے، کیوں کہ امریکہ کو روس ایک غیر دوست ملک کے طور پر دیکھتا ہے۔ کریملن کا یہ بیان امریکہ اور روس کے تعلقات کی موجودہ صورتحال کے پس منظر جاری کیا گیا ہے۔ دوسری طرف، یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے ٹرمپ کو مبارکباد دی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ ٹرمپ ان کی مدد جاری رکھیں گے۔ زیلنسکی نے ٹرمپ کے اس موقف کی حمایت کی ہے کہ طاقت کے ذریعے امن کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ زیلنسکی نے اپنے بیان میں کہا کہ انہیں ستمبر میں ٹرمپ کے ساتھ اپنی ملاقات یاد ہے جس میں یوکرین اور امریکہ کی شراکت داری اور روس کے خلاف اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی تھی۔ روسی صدر پوتن کے لیے ٹرمپ کا اقتدار میں رہنا زیادہ فائدہ مند تصور کیا جارہا ہے کیونکہ بائیڈن حکومت روس کے خلاف سخت رویہ رکھتی ہے۔ یوکرین میں جنگ کے آغاز کے بعد سے بائیڈن حکومت نے یوکرین کو مالی اور عسکری مدد فراہم کی ہے، جو کہ روس کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے۔

اسرائیل کی فی قیدی 50 لاکھ ڈالر اور اغوا کاروں کو محفوظ راستہ دینے کی پیش کش

تل ابیب، 06 نومبر: اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے حماس کی قید میں موجود ہر یرغمالی کی رہائی کے عوض 50 لاکھ امریکی ڈالر اور اغوا کاروں کو کسی تیسرے ملک جانے کے لیے محفوظ راستہ دینے کی پیش کش کی ہے۔ اسرائیلی ذمے داران منگل کی شام سے یہ پیش کش مختلف چینلوں کے ذریعے پھیلانے پر کام کر رہے ہیں تاکہ یرغمالیوں کو قید میں رکھنے والے افراد کو اس حوالے سے ابھارا جا سکے۔ یہ بات اسرائیلی اخبار یدیعوت احرونوت کی انگریزی ویب سائٹ وائی نیٹ نے بتائی۔ بعض یرغمالیوں کے خاندانوں کی نمائندگی کرنے والے امید فورم نے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مالی پیش کش کا خیر مقدم کیا ہے۔ مذکورہ اسرائیلی اخبار کے مطابق وساطت کاروں کے ساتھ رابطے جاری ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آیا حماس کو اس کے مطالبات میں کمی کے لیے قائل کیا جا سکتا ہے۔ ان مطالبات میں فی الوقت جنگ کا خاتمہ اور غزہ سے اسرائیل کا مکمل انخلا شامل ہے۔ معلوم رہے کہ اس وقت مذاکرات کی میز پر کئی تجاویز موجود ہیں۔ جیسا کہ محدود اولین سمجھوتا (مصر کی تجویز کی طرز پر) یا تدریجی معاہدہ یا ایک جامع سمجھوتا شامل ہے۔ ان تمام تجاویز کے ساتھ بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کی شام یرغمالیوں کی صورت حال کا وسیع جائزہ لیا۔ آئندہ دنوں میں مزید بات چیت ہونے کی توقع ہے۔ نیتن یاہو نے پیر کی شام یرغمالیوں کے خاندان کے افراد سے بھی ملاقات کی۔ یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن جنوری میں اپنی مدت صدارت ختم ہونے سے قبل اسرائیل حماس سمجھوتے کی تکمیل کے حوالے سے پرعزم ہیں۔ امریکی انتخابات کا نتیجہ مذاکرات کے وساطت کار (مصر اور قطر) اور اسی طرح حماس پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب پیر کی شام اسرائیل سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق مذاکرات کے حوالے سے نہایت مایوسی پائی جا رہی ہے۔ حماس نے وساطت کاروں کو آگاہ کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے سمجھوتے کو مسترد کرتی ہے جس میں جنگ کا مکمل خاتمہ اور غزہ سے اسرائیل کا مکمل انخلا شامل نہ ہو۔ ادھر ایک باخبر اسرائیلی ذریعے کا کہنا ہے کہ حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہیے۔ اب کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، نہ چھوٹا، نہ بڑا اور نہ جزوی... اصل سوال یہ ہے کہ آیا وقت آچکا ہے کہ باقی ماندہ یرغمالیوں کو بچایا جائے اور غزہ میں جنگ کا خاتمہ کیا جائے؟

دارالعلوم محمدیہ منورہ کا سالانہ جلسہ بحسن وخوبی اختتام پذیر

اتر دیناج پور 5 نومبر (پریس ریلیز) رہبر ملت، استاذ محترم حضرت علامہ ومولانا محمد ایوب عالم نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ، کے روحانی فیضان سے آپ کا قائم کردہ ادارہ "دارالعلوم محمدیہ" منورہ بازار، وایا کانکی، ضلع اتر دیناج پور مغربی بنگال روز افزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ چند سال قبل استاذ گرامی نے نونہالان اسلام کی عمدہ تعلیم وتربیت کے لیے منورہ بازار میں عظیم ادارہ قائم کیا جس کا نام دارالعلوم محمدیہ رکھا گیا۔ چونکہ آپ کے ارادے نیک تھے عمل میں خلوص تھا قوم وملت کے سچے ہمدرد تھے۔ الحمدللہ! قلیل عرصے میں یہ ادارہ عروج وارتقاء کی منزل طے کرگیا۔ استاذ محترم کے وصال کے بعد آپ کے جانشین حضرت حافظ وقاری مولانا محمد احمد اشرف صاحب (ناظم اعلیٰ ادارہ ھٰذا) ادارے کی تمام ذمہ داری بخوبی نبھا رہے ہیں۔ اساتذۂ ادارہ ھٰذا حضرت حافظ وقاری مولانا احمد اشرف صاحب، حضرت حافظ وقاری مفتی حامد رضا صاحب اشرفی مصباحی، حضرت مولانا مفتی معراج اشرف صاحب، حضرت منشی عبدالمنان صاحب، حضرت حافظ انعام صاحب کی انتھک محنتوں کا نتیجہ ہے کہ ادارے میں تعلیم وتربیت کا ماحول بہت خوشگوار ہے۔ دارالعلوم محمدیہ کا سالانہ جلسہ 4,5 نومبر 2024ء کو شان وشوکت سے منایا گیا۔ جس میں پانچ خوش نصیب طلباء حافظ محمد ساحل رضا ابن محمد زاہد عالم صاحب منورہ، حافظ محمد فائق عالم ابن محمد شمیم اختر صاحب منورہ، حافظ محمد نصر رضا ابن محمد نسیم اختر صاحب منورہ، حافظ محمد منظور عالم ابن محمد کوثر عالم صاحب منورہ، حافظ محمد شاداب رضا ابن محمد حفیظ الرحمٰن صاحب ساغر پور، کے سروں پر علما ومشائخ کے مبارک ہاتھوں سے دستار حفظ قرآن کریم باندھی گئی۔ واضح رہے کہ مذکورہ پروگرام میں خطیب اعظم، شہزادۂ غوث اعظم وغوث العالم حضرت علامہ مفتی سید الشاہ محمد راشد میاں مکی اشرفی جیلانی کچھوچھوی، شاعر اہل سنت حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب فیضی خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ علاوہ ازیں قرب وجوار کے علما، حفاظ وائمہ نیز عوام الناس کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ یہ ساری معلومات محمد مدثر حسین اشرفی پورنوی نے دی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے ٹیرف گھریلو خریداروں کی خرچ کی طاقت کو متاثر کر سکتے ہیں۔ امریکی خوردہ فروش

واشنگٹن۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے تجویز کردہ درآمدی محصولات، خاص طور پر چین پر، امریکی خریداروں کی چھ قسم کی اشیا پر سالانہ "خرچ کرنے کی طاقت" میں 46 بلین سے 78 بلین ڈالر تک کے امریکی خریداروں کو کم کر دے گا۔ افراط زر نیشنل ریٹیل فیڈریشن نے جاری کی گئی ایک تحقیق میں کہا کہ ریاستہائے متحدہ میں صارفین ملبوسات کے لیے 13.9 بلین سے 24 بلین امریکی ڈالر تک، کھلونوں کے لیے 8.8 بلین سے 14.2 بلین امریکی ڈالر اور فرنیچر کے لیے 13.1 بلین امریکی ڈالر مزید ادا کریں گے۔ گریٹر چائنا کے چیف اکانومسٹ لن سونگ کے مطابق، ٹیرف صارفین کی قیمتوں میں اضافہ کر کے امریکہ میں افراط زر کو ہوا دے گا، جب کہ ٹرمپ کے وعدہ کردہ ٹیکس میں کمی اور مالی اخراجات میں اضافہ اس میں اضافہ کرے گا۔ امریکہ میں افراط زر کی اوسط شرح 2022 میں 8 فیصد تک پہنچ گئی جس کے بعد 2023 میں یہ 4.1 فیصد تک پہنچ گئی۔ نیشنل ریٹیل فیڈریشن نے کہا" ، اگر نئے ٹیرف مکمل طور پر صارفین تک پہنچائے جاتے ہیں۔

لڑکیاں سلمان کی حقیقت کو کئی سال بعد پہچان پاتی ہیں: سومی علی

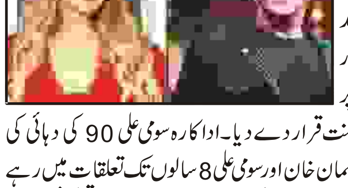

ناندیڑ: 6 نومبر: بالی وڈ اداکارہ سومی علی نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ لڑکیاں سلمان کی حقیقت کو کئی سال بعد پہچان پاتی ہیں، نیز انھوں نے سپر اسٹار سلمان خان کی گرل فرینڈ کے طور پر جانے جانا اپنے لیے سب سے بڑی لعنت قرار دے دیا۔ اداکارہ سومی علی 90 کی دہائی کی مشہور اداکارہ اور سوشل ورکر بھی ہیں، سلمان خان اور سومی علی 8 سالوں تک تعلقات میں رہے لیکن سلمان خان کی زندگی میں ایشوریہ رائے کے داخل ہونے کے بعد دونوں کا تعلق ختم ہوگیا جس کے بعد سومی علی 1999 میں بھارت چھوڑ کر چلی گئیں۔ حال ہی میں میڈیا سے گفتگو کے دوران سومی علی سے سوال کیا گیا کہ وہ آج بھی سلمان خان کی سابقہ گرل فرینڈ کے طور پر جانی جاتی ہیں ماضی کے اس تعلق نے ان کی پہچان میں خاطر خواہ اضافہ کیا اس بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟ سوال کے جواب میں سومی کا کہنا تھا کہ سلمان خان کی گرل فرینڈ کے طور پر جانے جانا میرے لیے سب سے بڑی لعنت ہے، میں نے امریکا میں بہترین کام کیا اور بہت کچھ حاصل کیا، لیکن اس سب کے باوجود لوگ مجھے سلمان کی سابقہ گرل فرینڈ کے طور پر پہچانتے ہیں جو کہ میرے لیے سب سے بڑی لعنت ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ سلمان خان اس برس 59 یا 60 سال کے ہوجائیں گے لیکن وہ ابھی بھی اسکول کے لڑکوں کی طرح برتاؤ کرتے ہیں، عدم تحفظ کا شکار ہونے کی وجہ سے دوسروں کو ہراساں کرتے ہیں، وہ لوگوں کو مجھ سے بات نہ کرنے کیلئے مجبور کرتے ہیں اور لڑکیاں سلمان خان کی حقیقت کو کئی سال بعد پہچان پاتی ہیں۔ سومی علی نے مزید انکشاف کیا کہ میرا کئی سالوں سے بالی وڈ انڈسٹری سے کوئی رابطہ نہیں ہے اور جب بھی بالی وڈ کے بارے میں سوچتی ہوں تو سلمان خان یاد آجاتے ہیں جس سے میرے اندر اُداسی اور افسردگی بھر جاتی ہے۔

مہاراشٹر میں اکبرالدین اویسی نے پھر دیا 15 منٹ کے متعلق بیان

نئی دہلی: 6 نومبر: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکن اسمبلی اکبر الدین اویسی نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے تعلق سے اپنی پارٹی کے لئے انتخابی مہم شروع کردی ہے۔ اکبر الدین اویسی انتخابی مہم کے تعلق سے اورنگ آباد پہنچے، اورنگ آباد میں انہوں نے پہلی تقریر کی، اکبر الدین اویسی نے اپنی پہلی تقریر میں 15 منٹ کے تعلق سے ایسا بیان دیا ہے جو آنے والے وقت میں ریاست کی سیاست گرمانے والی ہے۔ دراصل اکبر الدین اویسی نے ایک بار پھر اپنی تقریر میں 15 منٹ کا ذکر کیا ہے۔ انتخابی مہم کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ انتخابی مہم کا وقت 10 بجے تک ہے اور ابھی 9:45 ہوئے ہیں، ابھی 15 منٹ باقی ہیں۔ انہوں نے جلسے میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 15 منٹ رہ گئے ہیں، صبر کیجئے، نہ وہ مجھے چھوڑ رہی ہے اور نہ میں اس کا پیچھا چھوڑ رہا ہوں۔

سال 2012 میں 15 منٹ کے تعلق سے دیا تھا بیان

واضح رہے کہ اکبر الدین اویسی نے سال 2012 میں 15 منٹ کے تعلق سے بیان دیا تھا، جب انہوں نے کہا تھا کہ اگر آپ 15 منٹ کے لیے ملک سے پولیس کو ہٹا دیں گے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ طاقتور کون ہے۔ اکبر الدین اویسی نے کہا تھا کہ ہندوستان، ہم 25 کروڑ ہیں، آپ 100 کروڑ ہیں، ٹھیک ہے، آپ ہم سے بہت زیادہ ہیں، 15 منٹ کے لیے پولیس کو ہٹا دیں، ہم بتائیں گے کہ کس میں ہمت ہے اور کون طاقتور۔ ان بیانات کی وجہ سے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور انہیں جیل بھیجا گیا، بعد میں عدالت نے اویسی کو بری کر دیا۔

اکبرالدین اویسی اسدالدین اویسی کے چھوٹے بھائی

اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کے چھوٹے بھائی اکبر الدین اویسی مسلسل 6 بار تلنگانہ کے چندرائن گٹہ سے ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم مہاراشٹر میں 16 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے، جس کی مہم کے لیے دونوں بھائی ان دنوں مہاراشٹر میں ہیں۔ 2019 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں، اے آئی ایم آئی ایم نے کل 44 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے، لیکن انہیں صرف دو سیٹوں پر کامیابی ملی۔

سی پیک پاکستان کے بجلی کے بحران سے نمٹنے میں ناکام

گوادر۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت بجلی پیدا کرنے کے منصوبے گزشتہ ایک دہائی میں مناسب اور سستی توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانے میں ناکام ہونے کی وجہ سے بجلی کے زیادہ چارجز اور بار بار بندش پر پورے پاکستان میں مظاہرے پھوٹ پڑے ہیں۔ دوسری طرف، سی پیک کے تحت زیادہ سرمایہ کاری نے بجلی کے بلوں کے بوجھ میں اضافہ کیا۔ لہٰذا پاکستانیوں کی اکثریت مہنگی توانائی کی وجہ سے مہنگے بل ادا نہیں کرسکتی جس کے نتیجے میں عدم ادائیگی، بندش، بجلی منقطع اور احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ سی پیک کے منصوبے 2014 میں شروع کیے گئے، جن میں توانائی کے منصوبوں کو ترجیح دی گئی۔ اب ایک دہائی کے بعد، سی پیک مطلوبہ مقدار میں بجلی پیدا کرنے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔ اسلام آباد میں قائم انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹیجک سٹڈیز نے کہا کہ شہری علاقوں میں 6 سے 10 گھنٹے جبکہ دیہی علاقوں میں 15 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے۔ اس نے کہا، سی پیک کے تقریباً نصف سے زائد توانائی کے منصوبوں کی تکمیل کے باوجود، پاکستان کو اب بھی پاور سیکٹر میں شارٹ فال، لوڈ شیڈنگ اور بہت بڑے گردشی قرضے کے مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان کے معروف اخبار ڈان نے لکھا کہ کس طرح سی پیک نے غلط امیدیں دلائیں کہ بلیک آؤٹ جلد ہی تاریخ بن جائے گا۔ ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ، نئی نسل کی صلاحیت کی قیمت نے پیداواری لاگت میں اضافہ کیا، جس سے حکومت کو پاور سیکٹر کا بہت بڑا قرضہ جمع کرنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ وہ خوردہ قیمتوں میں متعدد بار اضافہ کرنے کے باوجود صارفین سے بجلی کے پیداواری بل کی وصولی نہیں کر سکی۔ ادارتی تحقیقاتی صحافی عتیقہ رحمان نے کہا کہ سی پیک کے ایک عشرے کے بعد بھی توانائی ایک اہم مسئلہ ہے۔ سی پیک کے توانائی کے بہت سے منصوبے توانائی کی دائمی قلت کو دور کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ اس کے باوجود، مسائل صرف مزید پودوں کی تعمیر سے کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ انہوں نے کہا کہا گرچہ توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے کچھ منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، لیکن CPEC شاید ہی وہ متحرک تجارتی راستہ ہے جس کے لیے بل دیا گیا تھا۔ بجلی کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جسے برداشت کرنا اکثریتی آبادی کے لیے مشکل ہے۔

فضل الرحمان نے پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے مرکزی ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے پی ٹی آئی کے نظر بند رہنما عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جے یو آئی ف کے ترجمان اسلم غوری اور پی ٹی آئی کے اخونزادہ حسین یوسفزئی نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کے پاس عوامی حمایت اور قانونی حیثیت کا فقدان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے حکومت کے خلاف مشترکہ مزاحمت کی طرف بڑھنے پر زور دیتے ہوئے پی ٹی آئی کے بانی کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ پارلیمنٹ کی جانب سے پیر کی قانون سازی پر اظہار خیال کرتے ہوئے جے یو آئی (ف) کے ترجمان اسلم غوری نے کہا کہ حکومت نے سابقہ وعدوں کی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان بیرون ملک جائیں گے، واپسی پر اپوزیشن کی دیگر جماعتوں سے مشاورت کرکے اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اسلم غوری نے مزید کہا کہ عمران خان کے مقدمات کی سماعت اور فیصلہ میرٹ پر ہونا چاہیے، ان کی طویل نظر بندی نے سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ انہوں نے منصفانہ ٹرائل کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ مطالبہ پی ٹی آئی کے رہنما اسد قیصر کی وفاقی دارالحکومت میں جے یو آئی۔ ایف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کے بعد اس وقت ہوا جب حکومت کے خلاف ممکنہ مشترکہ کارروائیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا کہ پی ٹی آئی کے وفد نے پیر کو ملاقات کی درخواست کی۔ تاہم، ان کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا لیکن اندرونی مشاورت کے بعد، جے یو آئی-ف نے منگل کو ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔ بات چیت کے دوران دونوں فریقین نے موجودہ پارلیمانی کمیٹیوں کو دوبارہ فعال کرنے پر اتفاق کیا اور حکومت کے خلاف مشترکہ تحریک چلانے پر غور کیا۔ انہوں نے دیگر اپوزیشن جماعتوں تک پہنچنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ جے یو آئی۔ف نے مشورہ دیا کہ اگر پی ٹی آئی مستقبل میں مؤثر طریقے سے تعاون کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اسے کچھ سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جے یو آئی۔ ایف کے ساتھ مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے ایک سوال پر، پی ٹی آئی نے اپنے بانی عمران خان اور اعلیٰ کیڈر سے مشاورت کا انتخاب کیا۔ دونوں فریقین نے مولانا فضل الرحمان کے غیر ملکی دورے سے واپسی کے بعد سرگرمیاں تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

برازیل نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ اقدام کو مسترد کر دیا

ریوڈی جینیرو۔ 6 نومبر۔ ایم این این۔ ایک بڑے سفارتی اقدام میں، برازیل نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (بی آر آئی) میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ، برازیل ہندوستان کے بعد برکس گروپ میں دوسرا ملک بن گیا ہے، جس نے ملٹی بلین ڈالر کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے میں شرکت کو مسترد کر دیا ہے۔ چین کی طاقتور عالمی مہم میں شامل ہونے میں برازیل کی ہچکچاہٹ کی وجہ سے، اس اقدام نے کافی دلچسپی اور بحث کو جنم دیا ہے۔ صدر لوئیز اناسیولولا داسلوا کی ہدایت پر اور ان کے خصوصی صدارتی مشیر برائے خارجہ امور سیلسو اموریم کے ان پٹ کے ساتھ، یہ فیصلہ برازیل کے بی آر آئی فریم ورک سے باہر چین کے ساتھ تعاون کی دیگر راہیں تلاش کرنے کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے۔ سیلسو اموریم کے مطابق، برازیل بی آر آئی الحاق کے معاہدے کا ارتکاب کیے بغیر" چین کے ساتھ تعلقات کو ایک نئی سطح پر لے جانا" چاہتا ہے۔ اموریم نے برازیل کے اخبار اوگلوبو کے ساتھ ایک انٹرویو میں زور دیا کہ برازیل اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ چین کے ساتھ قریبی تجارتی تعلقات استوار کرنے کے لیے بی آر آئی میں باضابطہ شرکت ضروری ہے۔ اس کے بجائے برازیل ایک ایسی حکمت عملی کی توقع کرتا ہے جو بیلٹ اینڈ روڈ کے فریم ورک کے اجزاء کو منتخب طور پر شامل کر کے اپنے بنیادی ڈھانچے کے اقدامات کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ اموریم کے مطابق، اس کا مقصد برازیل کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور بی آر آئی سے وابستہ سرمایہ کاری کے فنڈز کے درمیان باضابطہ طور پر اس اقدام کی حمایت یا شمولیت کے بغیر" ہم آہنگی" کی تحقیقات کرنا ہے۔ چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ اپنی شرائط پر بات چیت کرتے ہوئے اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کا برازیل کا ارادہ اس متوازن نقطہ نظر سے ظاہر ہوتا ہے۔ بی آر آئی میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ چینی صدر شی جن پنگ کے 20 نومبر کو برازیلیا کا دورہ کرنے سے چند ہفتے قبل کیا گیا تھا۔ یہ توقع کی جا رہی تھی کہ ان کے دورے کے دوران ایک اہم ایجنڈا آئٹم بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو میں برازیل کی شرکت ہوگی۔ برازیل کا داخلہ بیجنگ کے لیے ایک اہم سفارتی فتح ہوتی، جس سے برکس کے فریم ورک کے اندر بی آر آئی کی اپیل کا مظاہرہ ہوتا اور اس کی ساکھ کو تقویت ملتی۔

سپر اسٹار پربھاس نے دی اسکرپٹ کرافٹ 'ویب سائٹ کا آغاز کیا

مصنفین اور کہانیوں کو ایک نیا پلیٹ فارم ملے گا

ممبئی: 6 نومبر (ایم ملک) ہندوستان کے سب سے بڑے سپر اسٹار پربھاس نے لکھاریوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کے لیے The Script Craft کے نام سے ایک ویب سائٹ شروع کی ہے۔ پربھاس، جو کہانی سنانے کے اپنے شوق کے لیے جانا جاتا ہے، اس اقدام کی حمایت کر رہے ہیں تاکہ مصنفین کو اپنے کہانی کے خیالات کا اشتراک کرنے، اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور زیادہ سامعین تک پہنچنے کے قابل بنایا جا سکے۔ The Script Craft پر، مصنفین اپنی کہانی کے خیالات کو 250 الفاظ تک کے خلاصے میں پیش کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ناظرین خیالات کو پڑھ سکتے ہیں اور ان کی درجہ بندی کر سکتے ہیں، اور سب سے زیادہ مقبول کہانیاں اوپر جائیں گی۔ اس میں فیڈ بیک سسٹم میں کمنٹس کی بجائے ریٹنگ کا استعمال کیا جائے گا۔ اس سے ایک مثبت ماحول پیدا ہوتا ہے جو لکھنے والوں کو اپنے خیالات کے لیے اعتماد اور حمایت فراہم کرتا ہے۔ اس کے آغاز کا جشن منانے کے لیے، دی اسکرپٹ کرافٹ نے ایک خصوصی مقابلہ شروع کیا ہے جس کا نام ہے "سپر پاورز کے ساتھ اپنے پسندیدہ ہیرو کا تصور کریں!" مصنفین کو 3,500 الفاظ تک کی کہانی پیش کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے، جس میں وہ خود کو ایک سپر ہیرو تصور کرتے ہیں۔ بالآخر، ایک مصنف کا انتخاب سامعین کی دلچسپی کی بنیاد پر کیا جائے گا اور اسے ایک اصل پروجیکٹ پر مصنف یا اسسٹنٹ بننے کا منفرد موقع ملے گا یہ ایک قیمتی تجربہ جو نئے لکھنے والوں کو نمایاں کرے گا۔ مزید برآں، ScriptCraft ایک آڈیو بک فیچر متعارف کرانے کا ارادہ رکھتا ہے، جو ایکروبیٹس کو اپنی کہانیوں کو عمیق آڈیو تجربات میں تبدیل کرنے کی اجازت دے گا۔ اس اقدام سے مصنفین کو ان سامعین تک پہنچنے میں مدد ملے گی جو آڈیو کہانی سنانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پربھاس کا The ScriptCraft کے ساتھ افواج میں شامل ہونا ظاہر کرتا ہے کہ وہ مصنفین کے لیے منفرد کہانیاں تیار کرنے کے لیے ایک مثبت اور معاون ماحول پیدا کرنے کے لیے کتنے وقف ہیں۔ اسکرپٹ کرافٹ کہانی سنانے کے فن کی قدر کرنے اور مصنفین کی حمایت کرنے کے ان کے عزم کی علامت ہے۔ شائقین پربھاس کو کئی آنے والی فلموں میں دیکھنے کے منتظر ہیں، جن میں راجہ صاب، سالار: پارٹ 2 - شوریا نگا پروم، کالکی 2 اور ہنو راگھواپوڈی کے ساتھ ایک بلاعنوان پروجیکٹ شامل ہیں۔

ووٹرز کی آگاہی کے لیے سیلفی پوائنٹ کا افتتاح

ناندیڑ:6 نومبر (ورق تازہ نیوز) ووٹر بیداری کے لیے سیلفی پوائنٹ کا افتتاح میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈے نے کیا ہے۔ "ووٹر کو انگلی کی سیاہی دکھاتے اور آنکھوں کا مفت معائنہ کروانے کی ترغیب" کا ایک اقدام منعقد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر بڑے پیمانے پر ووٹنگ کے حوالے سے عوامی آگاہی کی گئی۔ آج لائبریری کی جانب سے اسی 20 نومبر 2024 کو ووٹ ڈالوں گا۔ آپ کو آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹس اور ڈسپنسیشن سینٹرز میں مریضوں کو دی جانے والی رسیدوں اور ادویات کے کاغذات پر ایک ڈاک ٹکٹ بھی دیا جائے گا۔ اس موقع پر ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو، ایجوکیشن آفیسر ڈسٹنکشن چودھری، ڈسٹرکٹ لائبریری آفیسر ال سوریاونشی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ایس ایم پر کے، ریذیڈنٹ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایچ کے ساکھرے، موپ 86 ناندیڑ تارتھ سبھاتی پوکلے اور سنیل حسین ارا اور چیف سروسز بورڈ کے جوائنٹ سکریٹری پروفیسر۔ ڈاکٹر بالاجی کنور کے ساتھ کثیر تعداد میں قارئین، مریض اور رشتہ دار موجود تھے۔

یوپی ضمنی انتخابات: بی ایس پی کی کمزوری کا فائدہ اٹھانے کی تیاری میں چندر شیکھر

لکھنو؟:6 / نومبر (ایجنسیز) اتر پردیش کی 9 اسمبلی نشستوں پر جاری ضمنی انتخابات میں جہاں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اپنے کھوئے ہوئے ووٹ بینک کو بڑھانے کے لیے سرگرم ہے، وہیں آزاد سماج پارٹی کے سربراہ چندر شیکھر ان کی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نگینہ سیٹ پر فتح کے بعد چندر شیکھر دلت طبقے میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے مزید اقدامات کر رہے ہیں۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ ماضی میں دلت سیاست کی نمائندگی میں مایاوتی نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہیں، مگر گزشتہ انتخابات میں مسلسل شکستوں کے بعد ان کا سیاسی اثر کمزور ہوا ہے۔ چندر شیکھر اب اس خلا کو پر کرنے کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنی سیاسی بنیاد مضبوط بنا رہے ہیں بلکہ دلتوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات 2014 سے اب تک بی ایس پی کو کامیابی نہیں ملی۔ پارٹی کی عوامی حمایت میں بھی کمی آئی ہے۔ 2019 میں بی ایس پی کا ووٹ شیئر تقریباً 19.43 فیصد تھا جو اب کم ہو کر 9.35 فیصد رہ گیا ہے۔ ہریانہ اسمبلی انتخابات میں بھی پارٹی کو شکست کا سامنا رہا، جہاں اس کا ووٹ شیئر 1.82 فیصد تھا۔

بی جے پی ملک میں نفرت کا بیج بونے کے بعد

اب میرے خاندان میں بھی پھوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے: ہمبرڈے

ناندیڑ: 6 نومبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے حلقہ جنوب کے موجودہ رکن اسمبلی موہن انا ہمبرڈے نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے انھیں دوبارہ رکن اسمبلی کا ٹکٹ دیا ہے کیونکہ انکی گزشتہ کارکردگی یقیناً انکے حلقہ کے عوام کیلئے کافی فائدہ مند رہی ۔ ہر سماج کو اپنے ساتھ لے کر چلنے کا کام کیا ہے۔ مگر بی جے پی جس طرح ملک کے عوام میں نفرت کا بیج بو کر ایک سماج کو دوسرے سماج سے لڑانے کی کوشش کر رہی ہے اسی طرح اس نے اب ہمارے بھی گھر میں نفرت کا بیج بونے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے اس بات کا ذکر اس لئے کیا کہ بی جے پی نے لوک سبھا کے ضمنی انتخابات کیلئے اپنے امیدوار کے طور پر موہن ہمبرڈے کے بڑے بھائی سنتوک ہمبرڈے کو ٹکٹ دیا ہے۔ موہن انا اپنی انتخابی تشہیری مہم کے ضمن ناندیڑ حلقہ جنوب کے مختلف علاقوں میں گھوم رہے ہیں۔ انھوں نے اب تک شہری اور دیہی علاقوں میں گھوم گھوم کر عوام کو اپنے حق میں رائے دہی کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ بی جے پی۔ شندے حکومت کو بیدخل کر کے ریاست میں دوبارہ مہا وکاس اگھاڑی کی حکومت کو اقتدار میں لایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ وہ گزشتہ پانچ سالوں سے عوام کی خدمت ایک خادم کی حیثیت سے کر رہا ہوں۔ میں ہمیشہ اپنے موبائیل فون پر آنیوالی کال کو ریسیو کرتا ہوں چاہے میرے پاس سامنے والے کا فون نمبر سیو ہو یا نہ ہو۔ کورونا کے دوران انجام دی گئی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انا نے بتایا کہ وہ سال کافی کشمکش والے رہے ہیں۔ مگر انھوں نے ہمیشہ عوام کی خدمات کو ترجیح دی اور ہر ممکن مدد کورونا مریضوں کو پہنچانے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ موہن انا کے استقبالیہ پروگراموں میں کثیر تعداد میں لوگ شرکت کر رہے ہیں۔

ریاستی ایکسائز ڈیپارٹمنٹ نے

2 لاکھ 74 روپے مالیت کی شراب ضبط کی

ناندیڑ ضلع فورسز کی طرف سے 10 مقامات پر چھاپہ ماری

ناندیڑ:6 نومبر (ورق تازہ نیوز) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے اسمبلی عام انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرنے کے بعد ناندیڑ ڈسٹرکٹ اسٹیٹ ایکسائز ڈپارٹمنٹ ضابطہ اخلاق کے تحت غیر قانونی شراب ضبط کرنے کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہا ہے۔ ناندیڑ اسٹیٹ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ اتل پاٹل نے بتایا کہ محکمہ نے 5 نومبر کو 10 مقامات پر چھاپے مارے اور 2 لاکھ 74 ہزار 720 روپے کی شراب ضبط کی۔ 5 نومبر کو کی گئی کارروائی میں مختلف مقامات پر کل 10 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس میں 10 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 10 جرائم میں 10 ملزم، 10 گرفتار ملزمان، 43.38 لیٹر دیسی شراب، 14.04 لیٹر غیر ملکی شراب، 03.30 لیٹر بیئر، 20 لیٹر ہینڈ فرنس، 02 لیٹر کیمیکل قبضے میں لے کر تمام سامان کی مالیت 2 لاکھ 74 ہزار 720 روپے ہے۔ ضلع کلکٹر اور چیف الیکشن ریٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت نے ریاستی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کو چوکس رہنے اور ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ کا عمل آزادانہ اور بے خوف ہو کر چل سکے۔ اس کے بعد ضلع میں محکمہ کے ذریعے چھاپہ مارنے کا سلسلہ جاری ہے۔ الیکشن کے دوران اس میں اضافہ کیا گیا ہے اور محکمہ غیر قانونی شراب کی فروخت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ الیکشن ضابطہ اخلاق نافذ ہے اور اس دوران کوئی بھی غیر قانونی شراب نہ خریدے۔ ساتھ ہی محکمہ نے اپیل کی ہے کہ آپ اسے اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ الیکشن کے دوران شراب کے غلط استعمال کی صورت میں شہری محکمہ کے ٹول فری نمبر 1800 9999 233 اور واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 8422001133 پر رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ اتل پاٹل کی رہنمائی میں ... جاوید قریشی ... کے ساتھ ملازمین نے اس آپریشن میں حصہ لیا۔

آج اور کل ناندیڑ، پربھنی اور لاتور کا

کانگریس صدر نانا پٹولے کا انتخابی تشہیری دورہ

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) کانگریس پردیش صدر نانا پٹولے مہا وکاس اگھاڑی کے امیدواروں کے انتخابی تشہیری دورے پر سات اور آٹھ نومبر کو ناندیڑ، پربھنی اور لاتور کا دورہ کر رہے ہیں۔ سات نومبر کو صبح 11 بجے ناندیڑ ضلع کے بھوکر حلقے انتخاب اور دوپہر دیگلور اسمبلی انتخاب کے امیدواروں کے انتخابی جلسوں سے خطاب کرنے کے بعد شام چار بجے مکھیڑ اور شام چھ بجے ناندیڑ شہر کے حلقے شمال اور حلقہ جنوب میں کانگریس امیدواروں کے جلسے عام سے خطاب کریں گے۔ آٹھ نومبر کو نانا پٹولے پاتھری ضلع پربھنی، لاتور کے ... شام چار بجے لاتور شہر کے حلقہ انتخاب میں رات سات بجے لاتور دیہی حلقہ اسمبلی میں امیدواروں کے انتخابی جلسوں میں تقریر کریں گے۔ اس طرح کا پریس نوٹ جنرل سکریٹری نے جاری کیا ہے۔ مہا وکاس میں شامل کانگریس پارٹی، راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار) اور شیو سینا (ادھو ٹھاکرے) سے ناندیڑ، پربھنی اور ہنگولی اضلاع میں امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ واضح ہو کہ ناندیڑ حلقے شمال میں کانگریس کے عبدالستار، ناندیڑ حلقے جنوب میں کانگریس کے موہن ہمبرڈے اور بھوکر حلقہ سے کانگریس کے تروپتی پاپوراو کدم (پپو) الیکشن لڑ رہے ہیں۔ واضح ہو کہ ناندیڑ ضلع ہمیشہ سے کانگریس کا مضبوط گڑھ رہا ہے۔

ناندیڑ حلقہ اسمبلی جنوب کے ونچت بہوجن اگھاڑی کے امیدوار جناب فاروق احمد انتخابی تشہیری مہم کے دوران ووٹرس سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی جانب سے ہر اسمبلی حلقے کے لیے انتخابی منشور جاری

اجیت پوار نے بارامتی سے اور صوبائی صدر تٹکرے نے ممبئی سے اعلان کیا

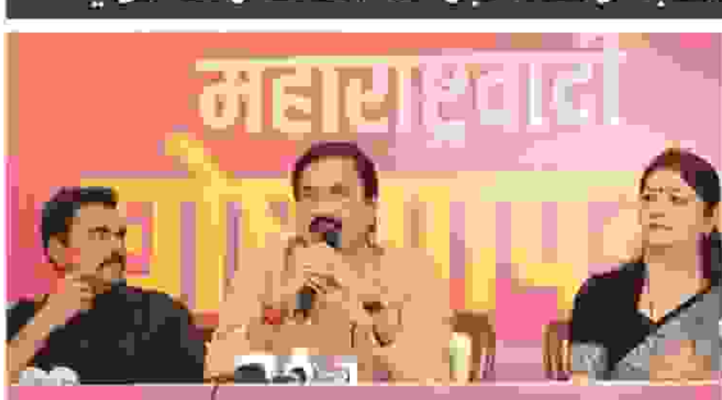

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور صوبائی صدر ایم پی سنیل تٹکرے نے آج مہاراشٹر کے اسمبلی حلقوں کے لیے انتخابی منشور جاری کیا، جس میں 11 نئے وعدوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے اپنے تمام انتخابی حلقوں میں ایک ساتھ یہ منشور جاری کیا۔ بارامتی سے اجیت پوار، گوندیا سے قومی ورکنگ صدر ایم پی پرفل پٹیل، ناسک سے سینئر لیڈر، وزیر چھگن بھجبل ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے، جبکہ صوبائی صدر سنیل تٹکرے نے ممبئی میں پریس کانفرنس کے ذریعے منشور جاری کیا۔ اس کے علاوہ مختلف انتخابی حلقوں کے امیدوار بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے۔ منشور میں لاڈکی بہین یوجنا کی رقم بڑھا کر 2100 روپے کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کسانوں کے لیے قرض معافی اور دھان کسانوں کے لیے فی ایکڑ 25 ہزار روپے کا بونس دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ دس لاکھ پچاس ہزار نوکریاں اور دیہی علاقوں میں 45 ہزار رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ اجیت پوار نے بارامتی انتخابی حلقے سے ریاست کا منشور جاری کیا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے پہلی بار انتخابی حلقوں کے لحاظ سے پارٹی کا منشور جاری کیا ہے۔ اس موقع پر قومی صدر اجیت پوار نے کہا کہ حکومت بننے کے بعد 100 دنوں میں نیا مہاراشٹر کا ویژن اعلان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک لاکھ طلباء کو تربیت دے کر 10 ہزار ماہانہ اسٹائپنڈ دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ آنگن واڑی اور آشا ورکروں کو 15 ہزار روپے کا ماہانہ تنخواہ اور سولر اور قابل تجدید توانائی کو ترجیح دیتے ہوئے بجلی کے بل میں 30 فیصد کی کمی کی جائے گی۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں پر قابو پانے، بزرگ پنشن لینے والوں کو ماہانہ 2100 روپے جیسی تجاویز بھی کی گئی ہیں۔ مہایوتی کے ذریعے پچھلے چار مہینوں میں تبدیلی لانے والی منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان منصوبوں کا محض اعلان ہی نہیں بلکہ موثر عمل درآمد بھی کیا گیا ہے، یہ بات سنیل تٹکرے نے پریس کانفرنس میں بتائی۔ سنیل تٹکرے نے بتایا کہ ان منصوبوں میں لاڈکی بہین یوجنا، 44 لاکھ کسانوں کو مفت بجلی، 52 لاکھ خاندانوں کو تین مفت گیس سلنڈر، اقتصادی طور پر کمزور طبقے کی بیٹیوں کو مفت تعلیم شامل ہے۔ ان منصوبوں کو ریاست کے مختلف حصوں سے بھرپور حمایت ملی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ تمام منصوبے خاندانوں، نوجوانوں اور خواتین کے لیے ایک بڑا سہارا بن رہی ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے تقریباً 36 صفحات پر مشتمل منشور جاری کیا ہے اور اس کے کور پیج پر 'مہاراشٹر وادی گھوشنا پتر' لکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اپنے انتخابی حلقوں میں ترقیاتی کاموں اور منشور کی معلومات کے لیے 9861717171 ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی ترجمان برجموہن سریواستو، اسٹار پرچارک سایاجی شندے، خواتین صوبائی صدر روپالی چاکنکر، پارٹی کے خزانچی ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، ریاستی ترجمان سورج چوہان، ممبئی ورکنگ صدر سدھارتھ کامبلے وغیرہ موجود تھے۔

این ایس جی کمانڈو نے خود کو گولی مار کر کرلی خودکشی

نئی دہلی: اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کے ایک کمانڈو نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ متوفی کمانڈو کی شناخت 31 سالہ نریندر کمار بھنڈاری کے طور پر ہوئی ہے۔ نیوز پورٹل نیوز 18 پر شائع خبر کے مطابق اس حادثے کے بعد ایئرپورٹ پولیس نے متوفی کمانڈو کی نعش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ این ایس جی سمیت ایئرپورٹ پولیس کی ایک ٹیم اس خودکشی کی تفتیش میں لگ گئی ہے۔

روہت شرما کی کپتانی میں کھیلیں گے بابر اعظم

18 سال بعد ہونے جارہا ہے خاص ٹورنامنٹ کا انعقاد

کیپ ٹاؤن/6 / نومبر (ایجنسیز) روہت شرما کی کپتانی میں آئی پی ایل کے دوران غیر ملکی کھلاڑیوں کو کھیلتے ہوئے کئی دفعہ دیکھا گیا ہے۔ جو کہ عام بات ہے ہر سال آئی پی ایل میں دیکھتے ہیں۔ لیکن اگر کسی انٹرنیشنل میچ میں روہت شرما یا وراٹ کوہلی کی کپتانی میں بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی، معیدی حسن معراج، تھیکشنا اور راشد خان جیسے کھلاڑی کھیلتے ہوئے نظر

آئیں تو کرکٹ شائقین کے لئے اس سے بہتر کیا ہو سکتا ہے۔ دراصل افریقی کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) ایک ایسے ہی کرکٹ ٹورنامنٹ کے انعقاد کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ افریقی کرکٹ ایسوسی ایشن نے حال ہی میں اے جی ایم میں منعقد ایک میٹنگ میں افرو ایشیا کپ کو دوبارہ شروع کرانے کی بات کی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ سال 2005 اور 2007 میں منعقد ہو چکا ہے۔ اگر افریقی بورڈ کا یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے تو جلد ہی اس کا تیسرا ایڈیشن دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ کرکٹ شائقین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ افرو ایشیا کپ افریقن الیون اور ایشین الیون کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ افریقن الیون میں زیادہ تر جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے کھلاڑی شامل ہوتے ہیں۔ ایشین الیون میں ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، بنگلہ دیش اور افغانستان کے کھلاڑی شامل ہوتے ہیں۔ سال 2005 میں منعقد افرو ایشیا کپ میں ایشین الیون کی کپتانی پاکستان کے مایہ ناز بلے باز انضمام الحق نے کی تھی۔ افریقہ الیون کی کپتانی شان پولاک نے کی تھی۔ انضمام کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم کے 6 کھلاڑی راہل دراوڑ، انل کمبلے، وریندر سہواگ، عرفان پٹھان، ایم ایس دھونی، آشیش نہرا اور ظہیر خان جیسے مایہ ناز کرکٹ ستاروں نے کھیلا تھا۔ سال 2007 میں افرو ایشیا کپ ٹورنامنٹ کا انعقاد دو فارمیٹ ون ڈے اور ٹی 20 فارمیٹ میں کیا گیا تھا۔ ون ڈے فارمیٹ میں سری لنکا کے مہیلا جے وردھنے نے کپتانی کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ جبکہ ٹی 20 فارمیٹ کی کپتانی پاکستانی آل راؤنڈر شعیب ملک نے کی تھی۔

گریٹر نوئیڈا میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے

'اینٹی اسموگ گن' اور 'واٹر ٹینکر' کا استعمال

گریٹر نوئیڈا/6 / نومبر (ایجنسیز) این سی آر کے گرین شہر گریٹر نوئیڈا میں فضائی آلودگی کو قابو میں رکھنے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ گریٹر نوئیڈا اتھارٹی نے صفائی کو یقینی بنانے کے لیے پورے شہر کو 18 علاقوں میں تقسیم کرتے ہوئے وہاں سپروائزر اور سینیٹری انسپکٹر تعینات کر دیے ہیں، جو کچرا اٹھانے کے ساتھ ساتھ صفائی کا انتظام دیکھیں گے۔ ان افسران کو علاقے میں کچرا جلانے پر بھی سخت نظر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ فضائی آلودگی کی روک تھام کے لیے این سی آر میں سخت قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔ اس حوالے سے گریٹر نوئیڈا اتھارٹی کے سی ای او این جی روی کمار نے شہر میں تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔

روپے کی قدر میں تاریخی گراوٹ، امریکی ڈالر کے مقابلے 84.23 تک پہنچ گیا

ممبئی/ روپیہ بدھ کے روز ابتدائی کاروبار میں 14 پیسے کی کمی کے ساتھ اپنے تاریخ کی نچلے ترین سطح 84.23 فی امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس سے پہلے روپے کی قیمت 84.09 تھی اور 14 پیسے کی کمی کے ساتھ یہ نئی گراوٹ آئی ہے۔ غیر ملکی کرنسی کے تاجرین کا کہنا ہے کہ امریکی انتخابات کی غیر یقینی صورتحال اور عالمی سطح پر امریکی ڈالر کی طاقت کی وجہ سے مارکیٹ میں بے چینی اور اتار چڑھاؤ کا سامنا ہو رہا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کی مسلسل واپسی اور عالمی اقتصادی حالات کے دباؤ کی وجہ سے روپے میں کمی آئی ہے۔ امریکی ڈالر کے مقابلے روپے کی اس گراوٹ کو عالمی کرنسیوں میں امریکی ڈالر کی مستحکم پوزیشن نے مزید بڑھا دیا ہے، جس کا مظاہرہ ڈالر انڈیکس میں 1.64 فیصد اضافہ کے ساتھ 105.11 تک پہنچنے سے ہوا۔ اس کے علاوہ، عالمی سطح پر برینٹ کروڈ کی قیمت 0.98 فیصد کم ہو کر 74.79 ڈالر فی بیرل تک پہنچی، جو کہ توانائی کی مارکیٹ میں قیمتوں میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ شیئر مارکیٹ کے اعداد و شمار کے مطابق، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار (ایف آئی آئی) منگل کو منافع کی تلاش میں بیچنے والے رہے، اور انہوں نے 2,569.41 کروڑ روپے کے شیئر بیچے۔ اس صورتحال میں، مارکیٹ میں تذبذب جاری ہے اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی انتخابات کے نتائج کے بعد ہی اس بے چینی میں کمی آ سکتی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی واپسی اور روپے کی مزید گراوٹ کو روکنے کے لئے حکومت اور مرکزی بینک کو ضروری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

ناندیڑ ضلع بھر میں پولنگ کے دن بازار بند رہیں گے

ناندیڑ:6 نومبر (ورق تازہ نیوز) ضلع مجسٹریٹ اور ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے بازار اور میلے کی دفعہ 5 کے تحت لوک سبھا ضمنی انتخابات اور ودھان سبھا عام انتخابات کے دن بدھ 20 نومبر 2024 کو ضلع کے تمام ہفتہ وار بازاروں کو بند کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ایکٹ 1862۔

83- کنوٹ، 84- حدگاؤں، 85- بھوکر، 86- ناندیڑ شمالی، 87- ناندیڑ جنوب، 88- لوہا، 89- نائیگاؤں، 90- دیگلور اور 91- مکھیڑ اسمبلی حلقوں میں لوک سبھا کے ضمنی انتخابات اور اسمبلی کے لیے عام انتخابات بدھ 20 نومبر 2024 کو ہوں گے۔ اسی کے مطابق، مہاراشٹر ریاست، پونے کے ڈائریکٹر مارکیٹنگ نے پولنگ اور گنتی کی تاریخ پر ضلع کے تمام ہفتہ وار بازاروں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

بدھ 20 نومبر 2024 کو پولنگ کے دن ہفتہ وار بازار لگانے والے دیہات کے نام درج ذیل ہیں۔ تعلقہ حدگاؤں-منا تھا، کنوٹ- مالی بورگاؤں، مانڈوی، ماہور- ماؤ ، دیگاؤں، اردھاپور- کھتار، دھرم آباد- نیراتک، نائیگاؤں- سوجنخاب، دیگلور- شاہ پور، مرکھیل، بلولی- سگرولی، مکھیڑ- جمب، ڈیکا کو، ساورگاؤں پیر، ناندیڑ- ماؤ۔ وازری کے پیچھے چھترپتی چوک سے ڈی مارٹ، ترو ذیر زرگ تک، اور ترو ذہ ناکہ (تروڑ)، مدکھیڈ، جھنڈا، بھوکر- نیراتک، حمایت نگر، حمایت نگر شہر، عمری، جھنڈ اولپا- سونکھیڈ، عمرا، قندھار- ماؤ۔ بازاروں کا ہفتہ وار بازار اگلے دن یعنی جمعرات 21 نومبر 2024 کو ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ووٹوں کی گنتی کے دن یعنی 23 نومبر 2024 کو اس حکم کے مطابق پولنگ ایریا میں ہفتہ وار بازار بند کیے جا رہے ہیں اور احکامات جاری کیے گئے ہیں کہ یہ ہفتہ وار بازار اگلے دن لگائے جائیں۔

آئی پی ایل 2025 میگا نیلامی: اٹلی کے پہلے کرکٹر

تھامس ڈریکا مرکز نگاہ، 1574 کھلاڑی نیلامی میں شامل

جدہ- آئی پی ایل گورننگ کاؤنسل نے آئندہ میگا نیلامی کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ 24 اور 25 نومبر کو سعودی عرب کے شہر جدہ میں اس مرتبہ کھلاڑیوں پر بولی لگائی جائے گی۔ آئی پی ایل نیلامی کے لیے کل 1574 کھلاڑیوں نے اپنا نام رجسٹرڈ کرایا ہے جس میں 1165 ہندوستانی اور 409 غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ آئی پی ایل میگا نیلامی کا کاؤنٹ ڈاؤن شروع ہو چکا ہے اور اس مرتبہ کی نیلامی بہت خاص ہونے والی ہے کیونکہ رشبھ پنت اور کے ایل راہل جیسے قد آور کھلاڑیوں کی بھی بولی لگنے والی ہے۔ ویسے تو ہر کسی کی نظر بڑے کھلاڑیوں کی بولی پر لگی رہنے والی ہے لیکن ایک خاص نام ہے جو بھی کی توجہ کا مرکز بن سکتا ہے۔ وہ نام ہے تھامس جیک ڈریکا۔ آئی پی ایل نیلامی میں شامل ہونے والے ڈریکا اٹلی کے پہلے کرکٹر بننے والے ہیں۔ بی سی سی آئی نے منگل کو آئی پی ایل کی بڑی نیلامی کے مقام اور تاریخوں کا ہی اعلان نہیں کیا بلکہ یہ بھی بتایا کہ اس بار کتنے کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کیا ہے اور کن ممالک سے کتنے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں؟ کل ملا کر 4 نومبر کو رجسٹریشن کی مدت کی حد ختم ہونے کے بعد 1574 کھلاڑی اس بار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ حالانکہ 204 کھلاڑی ہی اس نیلامی کے ذریعہ اگلے سیزن کا حصہ بن پائیں گے۔ آئی پی ایل کی طرف سے جاری نیلامی والے کھلاڑیوں کی فہرست میں سب سے زیادہ دھیان کھینچنے والے تھامس جے ڈریکا ہیں۔ فٹبال اور موٹر اسپورٹ جیسے کھیلوں کے لیے مشہور اٹلی میں کرکٹ کی کوئی خاص پہچان نہیں ہے، ایسے میں آئی پی ایل کی نیلامی فہرست میں اٹلی کے کھلاڑی کا نام شامل ہونا حیران کرنے والا ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor. Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔